UNIVERSAL
LIBRARY

OU-234414

UNIVERSAL
LIBRARY

قل انما العلم عند الله وانما انا نذیر مبین

شرح سبعہ معلقہ

مسمّٰی بہ

جواہر العرب

من تالیفات اشرف علماء معقول و منقول ... مولوی ... صاحب

مرزا محمد صاحب ابن مولوی یوسف علی صاحب ...

در مطبع گلزار محمدی واقع لکھنؤ باہتمام خواجہ ... طبع شد

خذوا ما آتیناکم بقوة واذکروا ما فیه

الحمد للہ [illegible] کاملہ نسخہ

شرح مأة عامل معرب

المسمی به

جواهر العرب

حسب الحکم [illegible] محمد ہدایت یار خان صاحب [illegible] ساکن قصبہ [illegible]

در مطبع گلزار محمدی واقع لکھنؤ طبع شد

۱۶۰۳۵۱۶

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی دیو راندہ ہوے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی ایسا خدا کہ مہربان تمام او مہربان خاص پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نَعْمَائِهِ الشَّامِلَةِ وَالْاٰئِهِ

تمام تعریفیں ثابت ہیں واسطے خدا کی ایسا اوسکی عام نعمتوں پر کہ وہ شامل ہیں اور اوپر اسکی نعمتوں خاص کی

الْكَامِلَةِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ

کردہ کامل ہیں اور رحمت کاملہ خدا کی نازل ہو اوپر سردار نبیوں کی

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَاٰلِهِ الْمُجْتَبٰى

کہ وہ محمد برگزیدہ ہیں اور اوپر اونکی اولاد کے کہ وہ مقبول ہیں

اِعْلَمْ اَنَّ الْعَوَامِلَ فِي النَّحْوِ عَلٰى مَا

جان تو تحقیق عامل بیچ نحو کے اوپر اوس چیز کے

اَلَّفَهُ الشَّيْخُ الْاِمَامُ اَفْضَلُ عُلَمَاءِ

کہ جمع کیا ہے اوسکو ایسے شیخ نے کہ پیشوا ہیں بزرگ ہیں عالموں کے

الْاَنَامِ عَبْدُ الْقَاهِرِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

خلق کا عبد القاهر بیٹا عبد الرحمان

الْجُرْجَانِيُّ سَقَى اللّٰهُ ثَرَاهُ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثْوَاهُ

منسوب الی جرجان شہر سیراب کرے خدا قبر اونکی اور گردانے خدا جنت کو مقام اونکا

مائة عامل بعضها لفظية وبعضها

سو عامل ہیں بعض ان عاملوں میں سے لفظی ہیں اور بعض اوس

معنوية فاللفظية منها على ضربين

عاملوں سے معنوی ہیں پس عامل لفظی اونسے اوپر دو قسم کے ہیں

سماعية وقياسية فالسماعية منها

ایک اونمیں سے سماعی ہیں اور دوسری قیاسی ہیں پس سماعی اونسے

احد وتسعون عاملا والقياسية

اکانوے ہیں اور دوسرے عامل کے اور قیاسی

منها سبعة عوامل والمعنوية منها

اونمیں سے سات ہیں اور دو ہی عامل کے اور عامل معنوی ایسے عامل معنوی کہ

عددان أو تتنوع السماعية منها

کہ وہ دو ہیں اور منقسم ہوتے ہیں سماعی انمیں کہ ثابت ہیں اور ان میں سے

علی ثلثة عشر نوعا النوع الاول

اوپر تیرہ قسم کی قسم پہلی

حروف تجر الاسم فقط وتسمی

حروف جو کہ زیر کرتے ہیں اسم کو بس اور نام رکھے جاتے ہیں

حروفا جارة وهي سبعة عشر حرفا

حروف جارہ اور وہ سترہ ہیں حرف

فالباء للالصاق وهو اتصال الشیء

پس با واسطے ملانے کے اور وہ ملنا ایک چیز کا ہے

بالشيء امّا حقيقة نحو به داءٌ وامّا

ساتھ ایک چیز کے یا از روئے حقیقت کے جیسے ساتھ اوسکے درد ہے اور

مجازاً نحو مررت بزيدٍ اي التصق

یا از روئے مجاز کے جیسے گذرا میں ساتھ زید کے یعنی ملا

مروري بمكانٍ يقرب منه زيدٌ

گذرنا میرا ساتھ ایسے مکان کے کہ نزدیک رہتا ہے اوس مکان کے زید

وللاستعانة نحو كتبت بالقلم

اور استعمال ہو واسطے استعانت کے جیسے کہ لکھا میں ساتھ قلم کے

وقد تكون للتعليل نحو قوله تعالى

اور کبھی ہوتی ہے وہ با واسطے علت کے جیسے قول اللہ بزرگ کا ہے

إنكم ظلمتم أنفسكم باتخاذكم العجل

تحقیق کہ تم نے ظلم کیا اپنی ذاتوں کو لے سبب پرستش کرنے کے گوسالہ کو

وللمصاحبة نحو اشتريت الفرس

اور باستعمال ہے واسطے مصاحبت کے جیسے خرید کیا میں نے گھوڑے کو

بسرجه وللتعدية نحو ذهب الله

ساتھ زین اسکی کے اور باستعمال ہوتا ہے واسطے متعدی کرنیکے جیسے لیگیا خدا

بنورهم وذهبت بزيد اي اذهبته

اونکے نور کو اور لیگیا میں زید کو اور لیگیا میں اوسکو

وللمقابلة نحو اشتريت الفرس

اور باستعمال ہوتا ہے واسطے مقابلہ کے جیسے خرید کیا میں نے گھوڑے کو عوض میں

بِالْعَبْدِ وَلِلظَّرْفِيَّةِ نَحْوُ زَيْدٌ بِالْبَلَدِ

عوض غلام کے اور با مستعمل ہوتا واسطے ظرفیت کی جیسے زید ہے بیچ شہر کے

وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ بِاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا وَلِلزِّيَادَةِ

اور با مستعمل ہوتا واسطے قسم کے جیسے قسم ہے خدا کی ہر آئینہ کروں گا میں ایسا اور با مستعمل ہوتا واسطے زیادتی کے

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ

جیسے قول خدا ای برتر کا ہے اور نہ ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو بیچ

اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاللَّامُ لِلْاِخْتِصَاصِ

طرف ہلاک کے اور لام مستعمل ہوتا واسطے خاص کرنے کے

نَحْوُ الْجُلُّ لِلْفَرَسِ وَلِلتَّمْلِيْكِ نَحْوُ

جیسے جھول خاص ہے واسطے گھوڑے کے اور لام مستعمل ہوتا واسطے تملیک کے جیسے

الْمَالُ لِزَيْدٍ وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ رَدِفَ

جیسے مال ملک ہے زید کا اور لام زاید ہوتا ہے جیسی ردیف ہوا وہ مرد

لَكُمْ أَيْ رَدِفَكُمْ وَلِلتَّعْلِيلِ

تمہارا ای سوار ہوا ایک گھوڑی پر ساتھ تمہاری اور لام مستعمل ہوتا واسطے علت کے

نَحْوُ جِئْتُكَ لِإِكْرَامِكَ وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ

جیسے آیا میں پاس تیری واسطے بزرگی کرنے تیری کے اور لام مستعمل ہو واسطے قسم کے

لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْأَجَلُ وَلِلْعَاقِبَةِ

جیسے قسم خدا کی نہیں تاخیر کرتی ہے موت اور لام مستعمل ہو واسطے عاقبت کے

نَحْوُ لِزَمِ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ وَمِنْ

جیسے لازم ہے بدی لیے بدبختی کے اور من

وهي لابتداء الغاية في المكان نحو

وہی مِن مستعمل ہے واسطے ابتداء مسافت نہایت کی بیچ مکان کے جیسے

سرت من البصرة إلى الكوفة

سیر کی میں نے بصرہ سے کوفے تک

أو في الزمان نحو ما رأيت زيدا

یا بیچ زمان کے جیسے نہیں دیکھا میں نے زید کو

من يوم الجمعة إلى الآن وللتبعيض

جمعہ کے دن سے اب تک اور مِن مستعمل ہے واسطے بعض کر دینے کے

نحو أخذت من الدراهم

جیسے لئے میں نے درہموں سے بعض درہم

ایا مینے بعض درہم کو اور من مستعمل ہوتا ہے بیان کرنیکے

اخذت بعض الدراهم وللتبيين

جیسے قول خدا کے برتر کا ہے پس پرہیز کرو تم ناپاکی کا

نحو قوله تعالى فاجتنبوا الرجس

بتون سے ای ناپاکی پلیدی ایسی کہ وہ ہی

من الاوثان اي الرجس الذي هو

جب ہوتا ہے اور من زاید ہوتا ہے جیسے قول خدا

الاوثان وللزيادة نحو قوله

تا کہ بخشے گا خدا واسطے تمہارے گناہوں کو تمہارے

تعالى يغفر لكم من ذنوبكم

وَإِلَى لِانْتِهَاءِ الْغَايَةِ فِي الْمَكَانِ

اور اسے مستعمل ہے واسطے انتہائی مسافت کے بیچ مکان کے

نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ

جیسے سیر کی میں نے بصرہ سے کوفہ تک

وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالَى

اور اسے مستعمل ہے واسطے مصاحبت کے جیسے قول خدائی برتر کیا

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ

اور نہ کھاؤ تم مالوں کو ان کے ساتھ مالوں اپنے کے

أَيْ مَعَ أَمْوَالِكُمْ وَقَدْ يَكُونُ مَا

اسے ساتھ مالوں اپنوں کے اور کبھی ہوتا ہے ما

بعدها داخلاً في حكم ما قبلها

مابعد اوس اسکا داخل بیچ حکم ماقبل اوس اسکے

ان كان ما بعدها من جنس ما قبلها نحو

اگر ہو مابعد اوس اسکا جنس ماقبل اوسکے سے جیسے

قوله تعالى فاغسلوا وجوهكم

قول اللہ برتر کا پس دھو تم منہ اپنے

وايديكم الى المرافق وقد

اور ہاتھ اپنے کہنیوں تک اور کبھی نہیں

يكون ما بعدها داخلاً في حكم

ہوتا مابعد اوس اسکا داخل بیچ حکم

مَا قَبْلَهَا اِنْ لَمْ يَكُنْ مَا بَعْدَهَا

ماقبل اوس اسکے اگر نہو مابعد اوسکا

مِنْ جِنْسِ مَا قَبْلَهَا نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى

اسکے کا جنس ماقبل اوسکے کی جیسے قول خداکے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ وَحَتّٰى

پس تمام کرو تم روزہ کو رات تک اور حتی مستعمل ہے

لِانْتِهَاءِ الْغَايَةِ فِي الزَّمَانِ نَحْوُ

واسطے انتہا مسافت کو بیچ زمانہ کے جیسے

نِمْتُ الْبَارِحَةَ حَتَّى الصَّبَاحِ وَ

سویا میں رات کو صبح تک اور

وَفِي الْمَكَانِ نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَلَدِ

حتی واسطے انتہاء مسافت کی بیچ مکان کے جیسے سیر کی میں نے شہر سے

حَتَّى السُّوقِ وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ

بازار تک اور حتی مستعمل ہے واسطے مصاحبت کے جیسے

قَرَأْتُ وِرْدِي حَتَّى الدُّعَاءِ أَيْ مَعَ الدُّعَاءِ

پڑھا میں نے وظیفہ اپنے کو ساتھ دعا کے اور ساتھ دعا کو

وَمَا بَعْدَهَا قَدْ يَكُونُ دَاخِلًا

اور ما بعد اس کا کبھی ہوتا ہے داخل

فِي حُكْمِ مَا قَبْلَهَا نَحْوُ أَكَلْتُ السَّمَكَةَ

بیچ حکم ماقبل اس کے کے جیسے کھایا میں نے مچھلی کو

حتى رأسها وقد لا يكون داخلا

سر تک اوسکے اور کبھی نہیں ہوتا داخل

في حكم ما قبلها مثل المثال المذكور

بیچ حکم ماقبل اوس حتی کے ۔ مانند مثال ذکر کی گئی کہ وہ بنت البارحۃ ہے

وهي مختصة بالاسم الظاهر بخلاف

اور وہی حتی خاص کیا گیا ہے ساتھ اسم ظاہر کے بخلاف

یعنی حتی اسم ظاہر ہی پر آتی ہے ضمیر پر نہیں آتا اور الی اسم ظاہر اور ضمیر پر دونوں پر آتا ہے

إلى فلا يقال حتاه ويقال إليه

الی کے پس نہیں کہا جاتا حتاہ اور کہا جاتا ہے الیہ

وعلى للاستعلاء إما حقيقة

اور علی مستعمل ہے واسطے اوپر کے یا ازروے حقیقت کے جیسے

نحو زید علی السطح واما مجازا او نحو

جیسے زید اوپر چھت کے یا از روے مجاز کے جیسے

علیہ دین وقد یکون بمعنی الباء

اوپر اوسکے قرض ہے اور کبھی ہوتا ہے علیٰ معنوں میں با کے

نحو مررت علیہ ای بمعنی مررت

جیسے گذرا میں اوپر اوسکے یعنی گذرا میں

بہ وعن للبعد والمجاوزۃ نحو

ساتھ اوسکے اور عن مستعمل ہے واسطے دوری کے اور جدا کرنے کے جیسے

رمیت السہم عن القوس وفی

چھوڑا میں نے تیر کو کمان سے اور فی مستعمل ہے

لِلظَّرْفِيَّةِ اِمَّا حَقِيْقَةً نَحْوُ الْمَالُ فِيْ

واسطے ظرفیت کے یا از روے حقیقت کے جیسے مال موجود ہے بیچ

الْكِيْسِ وَاِمَّا مَجَازًا نَحْوُ نَظَرْتُ فِيْ

تھیلی کے یا از روے مجاز کے جیسے نظر کی میں نے بیچ

الْكِتَابِ وَلِلْاِسْتِعْلَاءِ نَحْوُ قَوْلِهٖ

کتاب کے اور لام مستعمل ہے واسطے بلند کرنیکے جیسے قول اللہ

تَعَالٰى لَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ اَيْ

برتر کا ہے ہر آئینہ لٹکاؤنگا میں تم کو بیچ شاخوں درخت کے یعنی

عَلٰى جُذُوْعِ النَّخْلِ وَالْكَافُ لِلتَّشْبِيْهِ

اوپر شاخوں درخت کے اور کاف مستعمل ہے واسطے تشبیہ کے

جیسے زید مانند شیر کے ہے اور کبھی ہوتا ہے کاف

نَحْوُ زَیْدٌ کَالْاَسَدِ وَقَدْ تَکُوْنُ

زائد جیسے قول خدا بزرگ کا نہیں ہے مانند خدا کے کوئی

زَائِدَۃً نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی لَیْسَ کَمِثْلِهٖ

شے ای نہیں ہے مانند خدا کے کوئی چیز اور کبھی ہوتا ہے کاف

شَیْءٌ اَیْ لَیْسَ مِثْلَهٗ شَیْءٌ وَقَدْ تَکُوْنُ

معنی اسم کے جیسے ہنستی ہیں عورتیں

بِمَعْنَی الْاِسْمِ نَحْوُ یَضْحَکْنَ عَنْ

مانند اولوں سخت جو پگھلنے والے ہوں اور مذ اور منذ جو قبل سب واسطے ابتدا

کَالْبَرَدِ الْمُنْهَمِّ وَمُذْ وَمُنْذُ لِلْاِبْتِدَاءِ

الغايةِ في الزمانِ الماضي نحوُ ما رأيتهُ

مسافت نہایت کی بیچ زمانہ ماضی کے جیسے کہ نہیں دیکھا میں نے اوسکو

مذ يومِ الجمعةِ او منذ يومِ الجمعةِ

جمعہ کے دن سے یا نہیں دیکھا میں نے دن جمعہ سے

اي ابتداءِ عدمِ رؤيتي اياهُ كان

ابتدا شروع میرے دیکھنے کا خاص تھا

يومُ الجمعةِ الى الآن وقد تكونانِ

دن جمعہ کا اب تک اور کبھی ہوتے ہیں دونو

بمعنى جميعِ المدةِ نحوُ ما رأيتهُ مذ

مذ و منذ بیچ تمام کرنے مدت کے جیسے کہ نہیں دیکھا میں نے اوسکو مدت

يُؤْمِنِ أَوْ مُنْذُ يُوْمَيْنِ أَيْ جَمِيْعُ مُدَّةِ

دو دن سے یا عرصہ دو دن سے اسے تمام مدت

اِنْقِطَاعِ رُؤْيَتِيْ اِيَّاهُ يَوْمَانِ وَرُبَّ

نہ دیکھنے میرے کے اوسکے خاص دو دن ہیں اور رب ثابت ہے واسطے

لِلتَّقْلِيْلِ وَلَهَا صَدْرُ الْكَلَامِ وَلَا

قلت کے اور واسطے اوسکے صدر کلام ہی اور نہیں

يَكُوْنُ مَجْرُوْرُهَا اِلَّا نَكِرَةً مَوْصُوْفَةً

ہوتا ہے مجرور اوس رب کا مگر نکرہ موصوفہ

وَلَا يَكُوْنُ مُتَعَلِّقُهُ اِلَّا فِعْلًا مَاضِيًا

اور نہیں ہوتا ہے متعلق اوس رب کا فعل ماضی

نَحْوُ رُبَّ رَجُلٍ كَرِيمٍ لَقِيتُهُ وَقَدْ

جیسے کہ بہت سے رجل ایسے کہ بزرگ ہیں کہ ملاقات کی میں نے اونکی . اور کبھی

تَدْخُلُ عَلَى الضَّمِيرِ الْمُبْهَمِ الَّذِي

داخل ہوتا ہے رب اوپر ضمیر مبہم کے ایسی ضمیر کہ ضمیر مبہم اوسکو کہتے ہیں کہ مرجع

يَكُونُ تَمْيِيزُهُ نَكِرَةً مَوْصُوفَةً نَحْوُ

ہوتی ہے تمیز اوسکی نکرہ موصوفہ جیسے

رُبَّهُ رَجُلًا جَوَادًا لَقِيتُهُ وَقَدْ

کم اندر و ز مرد کے ایسے مرد کہ وہ سخی ہیں ملاقات کی میں نے اوس مرد کی اور کبھی

يَكُونُ لِلتَّكْثِيرِ نَحْوُ رُبَّ مَالٍ

ہوتا ہے وہ رب واسطے کثرت کے جیسے بہت مال ہے

صَرَفْتُهٗ وَالْوَاوُ لِلْقَسَمِ وَهِيَ لَاتَدْخُلُ

کہ صرف کیا میں اوسکو اور واو واسطے قسم کے اور وہ واو داخل نہیں ہوتا ہے

اِلَّا عَلَی الْاِسْمِ الظَّاهِرِ لَا عَلَی الضَّمِيْرِ

مگر اوپر اسم ظاہر کے نہ اوپر ضمیر کے

نَحْوُ وَاللّٰهِ لَاَشْرَبَنَّ الْخَمْرَ وَالْمَاءَ

جیسے قسم خدا کی ہر آئینہ پیونگا میں شراب ساتھ پانی کے

وَقَدْ تَكُوْنُ بِمَعْنٰی رُبَّ نَحْوُ وَعَالِمٍ

اور کبھی ہوتا ہے واو بیچ معنی رب کے جیسے کہ بہت عالم

يَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ اَیْ رُبَّ عَالِمٍ يَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ

کہ عمل کرتا ہے وہی ساتھ علم اپنے کے یعنی بہت عالم کہ عمل کرتا ہے ساتھ علم اپنے کے

وَالتَّاءُ لِلْقَسَمِ وَهِيَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا

اور تا مستعمل ہے واسطے قسم کی اور وہ نہیں داخل ہوتا ہے مگر

عَلٰى اِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى خَاصَّةً نَحْوُ

اوپر نام اللہ برتر کے خاص کرکے جیسے قسم

تَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا وَاَعْلَمْ اَنَّهٗ لَا

خدا کی ہر آئینہ ماروں گا میں زید کو اور جان تو تحقیق شان یہ ہے

بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ فَاِنْ كَانَ

کہ ضرور ہے واسطے قسم کی جواب سے پس اگر ہو

جَوَابُهٗ جُمْلَةً اِسْمِيَّةً فَاِنْ كَانَتْ

جواب اوس قسم کا جملہ اسمیہ پس اگر ہو جملہ

مُثْبَتَةً وَجَبَ اَنْ تَكُوْنَ مُصَدَّرَةً

اسمیہ مثبت واجب ہے یہ کہ ہووے وہی جملہ صادر کیا گیا

بِاِنَّ اَوْ لَامِ الْاِبْتِدَاءِ نَحْوُ وَاللّٰهِ اِنَّ

ساتھ ان کے یا لام ابتدا کے لایا گیا ہو جیسے قسم خدا کی تحقیق

زَيْدًا قَائِمٌ وَ وَاللّٰهِ لَزَيْدٌ قَائِمٌ وَاِنْ كَانَتْ

زید قایم ہے اور قسم خدا کی ہر آئینہ زید کھڑا ہے واگر ہو گا

مَنْفِيَّةً كَانَتْ مُصَدَّرَةً بِمَا وَلَا

جملہ اسمیہ منفی تو ہو گا وہ جملہ لایا گیا ساتھ ما اور لا کے

وَاِنْ مِثْلُ وَاللّٰهِ مَا زَيْدٌ قَائِمٌ وَوَاللّٰهِ

اور ان کے مانند انہیں جملوں کے قسم خدا کی نہیں ہے زید قایم اور قسم خدا کی

لا زيدٌ في الدارِ ولا عمرٌو وواللهِ

نہیں ہے زید بیچ گھر کے اور نہ عمر بیچ گھر کی اور قسم خدا کی

إن زيدٌ قائمٌ وإن كان جوابُه

نہیں زید قایم و اگر ہو جواب اوس قسم کا

جملةً فعليةً فإن كانت مثبتةً

جملہ فعلیہ پس اگر ہو گا وہی جملہ مثبت

كانت مصدرةً باللامِ وقد أو باللامِ

تو لایا جائیگا ساتھ لام کے اور قد کے یا ساتھ لام کے

وحدَه مثلُ واللهِ لقد قام زيدٌ

تنہا فقط جیسے قسم خدا کی ہر آئینہ تحقیق کے کھڑا ہی زید

وَوَاللهِ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا وَاِنْ كَانَتْ مَنْفِيَّةً

اور قسم خدا کی ہر آئینہ کرونگا میں ایسا اور اگر ہو جملہ فعلیہ منفیہ

فَاِنْ كَانَ الْفِعْلُ مَاضِيًا كَانَتْ

پس اگر ہو فعل ماضی تو وہ جملہ لایا

مُصَدَّرَةً بِمَا نَحْوُ وَاللهِ مَا قَامَ زَيْدٌ

جائیگا ساتھ ما کے جیسے قسم خدا کی نہیں ہے کہڑا زید

وَاِنْ كَانَ مُضَارِعًا كَانَتْ مُصَدَّرَةً

اور اگر ہو وہ فعل مضارع تو لایا جائے گا

بِمَا وَلَا وَلَنْ مِثْلُ وَاللهِ مَا اَفْعَلَنَّ كَذَا

ساتھ ما کی اور لا اور لن کے جیسے قسم خدا کی ہر آئینہ ہرگز نہ کرونگا میں ایسا

محذوف

وَوَاللّٰهِ لَا اَفْعَلَنَّ كَذَا اَوْ وَاللّٰهِ لَنْ

اور قسم خدا کی ہر آئینہ نکرونگا مین ایسا اور قسم خدا کی ہر آئینہ ہرگز

اَفْعَلَنَّ كَذَا وَقَدْ يَكُوْنُ جَوَابُ

نکرونگا مین ایسا اور کبھی ہوتا ہے جواب

الْقَسَمِ مَحْذُوْفًا اِنْ كَانَ قَبْلَ الْقَسَمِ

قسم کا حذف کیا گیا اگر ہو پہلے قسم کے

جُمْلَةٌ كَالْجُمْلَةِ الَّتِيْ وَقَعَتْ جَوَابَهُ

جملہ مانند ایسے جملہ کے کہ واقع ہو جملہ وہی جواب اوس قسم کا

مِثْلُ اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ وَاللّٰهِ اَيْ وَاللّٰهِ

جیسے تحقیق زید عالم ہے قسم خدا کی ای قسم خدا کی

إنَّ زيدًا عالمٌ أو كانَ القسمُ واقعًا

تحقیق زید دانا ہے یا ہو قسم واقع

بينَ أجزاءِ الجملةِ المذكورةِ مثلُ

درمیان جزون جملہ ذکر کیے گئے کے مانند اسکے

زيدٌ واللهِ عالمٌ أي واللهِ إنَّ زيدًا

کہ زید قسم خدا کی عالم ہے یعنی قسم خدا کی تحقیق زید

عالمٌ وحاشا وخلا وعدا كلُّ

عالم ہے اور حاشا اور خلا اور عدا ہر ایک ان میں سے

واحدٍ منها للاستثناءِ نحو جاءني القومُ

مستقل ہے واسطے استثنا کے . جیسے آئی پاس میری قوم

حاشا زيدٍ وخلا زيدٍ وعدا زيدٍ وَ

سوای زید کے مگر زید نہیں تہا اور سوای زید کے مگر زید نہیں آیا اور سوای زید کے مگر زید نہیں آیا اور

قال بعضهم إن الاسم الواقع بعدها

کہا ہے بعض نحویون نے تحقیق وہ اسم کہ واقع ہو بعد انکی

يكون منصوبًا على المفعولية وحينئذٍ

یعنی حاشا وعدا وخلا کی بعد اسم منصوب ہوتا ہی بنابر مفعول ہونیکی اور اس وقت

تكون هذه الألفاظ أفعالًا

ہوجائینگی یہ الفاظ افعال

والفاعل فيها ضمير مستتر دائمًا

اور فاعل بیچ اونکے ضمیر پوشیدہ ہی ہمیشہ

فالمثال المذكور في معنى جاءني القوم

پس مثال ذکر کیے گئے بیچ معنے کے آئی میری پاس قوم

حاشا زيدا وخلا زيدا وعدا زيدا

کہ بعید کیا اوسنے زید کو اور خالی کیا اوسنے یعنی قوم نے زید کو اور دور کیا اوسنے زید کو

وإذا وقعت خلا وعدا بعد ما

اور جسوقت واقع ہو خلا اور عدا بعد لفظ ما کے

مثل ما خلا زيدا وما عدا زيدا

مانند اس مثال کے یعنی خالی کیا اوس چیز نے زید کو اور دور کیا چیز نے زید کو

وفي صدر الكلام مثل خلا البيت

اور بیچ اول کلام کی ہو فقط جیسے . خالی کیا گھر کو

زيدٌ وعدا القومُ زيدًا لتعيّنهما للفعلية

اور دور کیا قوم نے زید کو مقرر ہوتے ہیں یہ دونوں عدا خلا واسطے فعل ہونیکے

النوع الثاني حروفٌ مشبّهةٌ بالفعل

دوسری قسم حرف مشبہ بہ فعل ہیں

وهي تدخل على المبتدإ والخبر

اور وہی داخل ہوتے ہیں اوپر مبتدا کے اور خبر کے

تنصب الاسمَ وترفع الخبرَ وهي

نصب کرتے ہیں اسم کو اور رفع کرتے ہیں خبر کو اور یہی

ستّةُ أحرفٍ إنّ وأنّ وهما للتحقيق

چھ حرف ہیں ایک اِنّ ہے دوسرا اَنّ ہے اور یہ دونوں ثابت ہیں واسطے تحقیق

مضمونِ الجملۃِ الاسمیّۃِ نحو انّ

یعنی جملہ اسمیہ کی جیسے تحقیق

زیداً قائمٌ ای حقّقتُ قیامَ زیدٍ

زید کھڑا ہے یعنی تحقیق کیا میں نے کھڑے رہنے زید کو

وبلغنی انّ زیداً منطلقٌ ای بلغنی

اور پہنچا مجھکو یہ کہ زید چلنے والا ہے یعنی پہنچا مجھکو

ثبوتُ انطلاقِ زیدٍ وکانّ وھی

ثابت ہونا چلنے زید کا اور تیسرا ان میں کانّ ہے اور وہی

للتشبیہِ نحو کانّ زیداً الاسدُ

ثابت ہو واسطے تشبیہ کے جیسے کہ گویا زید شیر ہے

ولٰكن وهي للاستدراك اي لدفع

اور جو تیسا ہے ان میں سے لٰکن ہے اور وہ ثابت ہی واسطے استدراک کے یعنی واسطے دور کرنے

التوهم الناشي من الكلام السابق

وہم کے کہ پیدا ہونے والا ہے کلام سابق سے

وهذا لا تقع الا بين الجملتين اللتين

اور ایسواسطے نہیں واقع ہوتا ہی لٰکن مگر درمیان دو جملوں کے ایسے

تكونان متغايرتين بالمفهوم مثل

وہ دو جملہ کہ فرق رکھنے والے ہیں باعتبار معنی کے جیسے

غاب زيد لٰكن عمرا جاءني لٰكن

کہ غائب ہوا زید لٰکن آیا عمر پاس میرے لٰکن

بكرٌ أحاضرٌ وما جاءني زيدٌ لكن

بکر حاضر ہے اور نہیں آیا میرے پاس زید لاکن

عمرًا جاءني وليتَ وهي للتمني مثل

عمر آیا میرے پاس اور یا بجان لیت ہے اور وہی ثابت ہی واسطے تمنا کے جیسے

ليتَ زيدًا قائمٌ أي أتمنى قيامه

کاش کہ زید کھڑا ہوتا یعنی آرزو رکھتا ہوں میں کھڑے ہونے زید کی

ولعلَّ وهي للترجي مثل لعلَّ السلطانَ

اور جیسے اور نہیں کا لعل ہے اور وہی ثابت ہی واسطے امید کے جیسے کہ امید ہے کہ بادشاہ

يكرمني والفرق بين التمني والترجي

بزرگی کرے میری اور فرق درمیان تمنا اور امید کے وہ ہے

أَنَّ الْأَوَّلَ يُسْتَعْمَلُ فِي الْمُمْكِنَاتِ كَمَا

کہ تحقیق پہلا استعمال کیا جاتا ہے بیچ ممکنات کے جیسے کہ

مَرَّ وَفِي الْمُمْتَنِعَاتِ مِثْلُ لَيْتَ الشَّبَابَ

گزرا اور مستعمل ہوتا ہے بیچ ممتنعات کے جیسے کہ کاش کہ جوانی

يَعُوْدُ وَالتَّرَجِّيْ مَخْصُوْصٌ بِالْمُمْكِنَاتِ

پھر آتی اور ترجی خاص ہے ساتھ ممکنات کے

مِثْلُ الْمِثَالِ الْمَذْكُوْرِ فَلَا يُقَالُ لَعَلَّ

مانند مثال ذکر کی گئی کے پس نہیں کہا جاتا ہے امید ہے

الشَّبَابَ يَعُوْدُ وَتَدْخُلُ عَلٰى جَمِيْعِهَا

کہ جوانی پھر آتی اور داخل ہوتا ہے ان سب پر

مَا كَافَّةٌ فَتَكُفُّهَا عَنِ الْعَمَلِ كَقَوْلِهٖ

ماکافّۃ کہ باز رکھنے والا ہے پس باز رکھتا ہے وہی ما عمل کرنے سے مانند قول اسکے

تَعَالٰی اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ وَاِنَّمَا زَيْدٌ

تحقیق نہیں ہے خدا مگر معبود یکتا اور تحقیق نہیں ہے زید برہتے

مُنْطَلِقٌ اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ حَرْفَانِ وَهُمَا

مگر چلنے والا قسم تیسری دو حرف ہیں اور وہی دو تو

مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ فِي النَّفْيِ وَالدُّخُوْلِ

ما ولا میں تشبیہ رکھنے دیگئی ہیں ساتھ لیس کے بیچ نفی کے اور داخل ہونے میں

عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ فَتَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَ

اوپر مبتداء اور خبر کے رفع کرتے ہیں دونوں اسم کو اور

تنصبان الخبر نحو ما زيد قائما ولا

نصب کرتی ہیں دونوں خبر کو مثل ایسے نہیں ہے زید قائم اور نہیں ہے

رجل كريما وما تدخل على الاسم

کوئی مرد بزرگ بخشش کرنے والا اور ما داخل ہوتا ہے اوپر اسم

المعرفة والنكرة مثل ما زيد قائما

معرفہ اور نکرہ کے جیسے نہیں ہے زید کھڑا

وما رجل ظريفا ولا تدخل الا

اور نہیں ہے مرد خوش طبع اور لا داخل نہیں ہوتا مگر

على النكرة مثل لا رجل ظريفا النوع

اوپر نکرہ کے جیسے نہیں ہے مرد خوش طبع قسم

الرَّابِعُ حُرُوفٌ تَنْصِبُ الْاِسْمَ فَقَطْ

چوتھے حرف ہیں نصب کرتے ہیں اسم کو تنہا

وَهِيَ سَبْعَةُ أَحْرُفٍ اَلْوَاوُ وَهِيَ

وہ حروف سات حرف ہیں پہلا ان کا واو ہے اور وہی واو

بِمَعْنٰى مَعَ نَحْوُ اسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ

ساتھ معنی کے ثابت ہے جیسے برابر ہوا پانی ساتھ لکڑی کے

وَاِلَّا وَهِيَ لِلْاِسْتِثْنَاءِ وَهُوَ مُتَّصِلٌ

اور دوسرا ان میں کا الا ہے اور وہی ثابت ہے واسطے استثنا کے اور وہی متصل ہے

نَحْوُ جَاءَنِي الْقَوْمُ اِلَّا زَيْدًا اَوْ مُنْقَطِعٌ

جیسے آئی میرے پاس قوم مگر زید نہیں آیا یا وہی منقطعہ ہے

نحو ما جاءنی القوم الا حمارا و یا و ہی

جیسے نہیں آئی میرے پاس قوم مگر گدھا آیا اور تیسرا اونکا یا ہے اور وہی

لنداء القریب والبعید وایا وہیا

ثابت ہیں واسطے ندای قریب کے اور بعید کے اور چوتھا اونکا ایا ہے اور پانچواں ہیا ہے

وہما لنداء البعید وای والہمزۃ المفتوحۃ

اور یہ دونو ثابت ہیں واسطے ندائے بعید کے اور چھٹا اونمیں ای ہے اور ساتواں ہمزہ مفتوحہ ہے

وہما لنداء القریب وہذہ الحروف

اور وہ دونو ثابت ہیں واسطے ندائے قریب کے اور یہ حرف

الخمسۃ تنصب الاسم اذا کان مضافا

پانچوں نصب کرتے ہیں اسم کو جسوقت وہ اسم مضاف ہو وے

إلى اسم آخر نحو يا عبد الله و يا غلام

طرف دوسرے اسم کے جیسے اے بندہ خدا اور اے غلام

زيد ويا شريف القوم وأي أفضل

زید کے اور اے بزرگ قوم کے اور اے بزرگ

القوم ولعبد الله ويبنى على ما يرفع

قوم کے اور واسطے بندہ خدا اور مبنی ہوتا ہے اس پر جس کے ساتھ رفع کیا جاتا ہے

به إن لم يكن ذلك الاسم مضافا

اگر نہ ہو وہ اسم مضاف

مثل يا زيد ويا رجل النوع الخامس

جیسے اے زید اور اے مرد قسم پانچویں

حروف تنصب الفعل المضارع فقط

حروف ہیں کہ نصب کرتے ہیں فعل مضارع کو تنہا

وهي اربعة احرف ان ولن وكي

پس وہی چار حرف ہیں اونمیں سے ان ہے دوسرا لن تیسرا کے ہے

واذن فان للاستقبال وان دخلت

چوتھا اذن ہے پس ان ثابت ہے واسطے استقبال کے اگرچہ داخل ہو

على الماضي فينقل معناه الى المستقبل

اوپر ماضی کے پس نقل ہوجاتی ہیں اسوقت میں معنی اوسکے طرف مستقبل کے

مثل اسلمت ان ادخل الجنة وان

جیسے کہ اسلام لایا میں تا داخل ہوؤں میں بہشت میں اور یہ کہ

دخلت الجنة ويسمى هذه مصدرية

داخل ہوئیں بہشت میں اور نام رکھا جاتا ہے یہ أن مصدریہ

ولن لتاكيد نفي المستقبل نحو قوله تعالى

اور لن ثابت ہو واسطے تاکید کرنے نفی مستقبل کے جیسے قول خدا سے ہرگز نہ

لن تراني واصلها لا أن عند الخليل

ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجھکو اور اصل لن کی لا أن تھی نزدیک خلیل کے

فحذفت الهمزة تخفيفا فصارت لان

پس حذف کی گئی ہمزہ واسطے تخفیف کے۔ پس ہوگیا لان

ثم حذفت الالف لالتقاء الساكنين

بعد اوسکے حذف کیا گیا الف واسطے اجتماع دو ساکنہ کے

فبقيت لزوكي للسببية اي يكون ما قبلها

پس باقی رہ گیا لن اور کی ثابت ہی واسطے سببیت کے اور ہوتا ہے ما قبل اوسکا

سببا لما بعدها مثل اسلمت كي

سبب واسطے ما بعد اوسکے کے مانند اسکے کہ اسلام لایا مین

ادخل الجنة فان الاسلام سبب

تا داخل ہوؤں جنت مین پس تحقیق اسلام سبب ہے

لدخول الجنة واذن للجواب

واسطے داخل ہونے بہشت کے اور اذن ثابت ہی واسطے جواب

والجزاء وهو لا يتحقق الا في الزمان

اور جزا کے اور وہی اذن جواب نہیں متحقق ہوتا مگر بیچ زمانہ

المستقبل فهي لا تدخل الا على الفعل

آئندہ کے پس وہی اذن نہیں داخل ہوتا مگر اوپر فعل

المستقبل مثل اذن تدخل الجنة في

مستقبل کے جیسے اسوقت داخل ہوگا تو جنت میں بیچ

جواب من قال اسلمت النوع السادس

جواب اوس شخص کے کہ کہے وہ اسلام لایا میں قسم چھٹی

حروف تجزم الفعل المضارع وهي

حروف ہیں ایسے کہ جزم کرتے ہیں فعل مضارع کو اور وہی

خمسة احرف لم ولما ولام الامر ولا

حرف پانچ ہیں پہلا لم ہے دوسرا لما ہے تیسرا لام امر کا ہے اور چوتھا لا

فِي النَّهْيِ وَاِنْ لِلشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ فَلَمْ

لازمی ہے اور پانچواں اِن ہے ثابت ہے واسطے شرط اور جزا کے پس وہی لم ہے

هِيَ تَجْعَلُ الْمُضَارِعَ مَاضِيًا مَنْفِيًّا مِثْلُ

گرداناتا ہے مضارع کو ماضی منفی جیسے

لَمْ يَضْرِبْ زَيْدٌ اَيْ مَا ضَرَبَ وَلَمَّا

نہیں مارا زید نے یعنی نہیں مارا زید نے زمانہ ماضی میں اور لمّا

مِثْلُ لَمْ لٰكِنَّهَا مُخْتَصَّةٌ بِالْاِسْتِغْرَاقِ

مانند لم کے ہے لیکن وہی لمّا خاص ہے واسطے استغراق کے

مِثْلُ لَمَّا يَضْرِبْ زَيْدٌ اَيْ مَا ضَرَبَ زَيْدٌ

جیسے کہ ہرگز نہیں مارا زید نے اسے نہیں مارا زید نے

فِي شَيْءٍ مِنَ الْأَزْمِنَةِ الْمَاضِيَةِ وَلَامُ

بیچ کسی چیز کے زمانوں ماضی میں اور لام

الْأَمْرِ وَهِيَ لِطَلَبِ الْفِعْلِ إِمَّا عَنِ الْفَاعِلِ

امر اور وہی ثابت ہے واسطے طلب فعل کے یا فاعل

الْغَائِبِ مِثْلُ لِيَضْرِبْ أَوْ عَنِ الْفَاعِلِ

غایب سے جیسے کہ چاہیے کہ مارے زید یا فاعل

الْمُتَكَلِّمِ مِثْلُ لِأَضْرِبْ وَلِنَضْرِبْ أَوْ

متکلم سے مانند کے چاہیے کہ ماروں میں اور چاہیے کہ ماریں ہم

عَنِ الْمَفْعُولِ الْغَائِبِ مِثْلُ لِيُضْرَبْ

یا مفعول غایب سے جیسے کہ چاہیے مارا جاوے

أَوْ عَنِ الْمَفْعُولِ الْمُخَاطَبِ مِثْلُ لِتُضْرَبْ

یا مفعول مخاطب سے طلب فعل ہو جیسے کہ چاہیے مارا جاوے تو

أَوْ عَنِ الْمَفْعُولِ الْمُتَكَلِّمِ مِثْلُ لِأُضْرَبْ

یا مفعول متکلم سے طلب فعل ہو جیسے کہ چاہیے کہ مارا جاؤں میں

وَلِنُضْرَبْ وَلَا فِي النَّهْيِ وَهِيَ ضِدُّ لَامِ

اور مارے جائیں ہم اور لا ثابت ہے بیچ نہی کے اور وہی لام ضد ہے

الْأَمْرِ أَيْ لِطَلَبِ تَرْكِ الْفِعْلِ إِمَّا عَنِ

لام امر کی یعنی واسطے طلب ترک کرے فعل کے یا

الْفَاعِلِ الْغَائِبِ أَوِ الْمُخَاطَبِ أَوِ الْمُتَكَلِّمِ

فاعل غایب سے ہو یا مخاطب سے ہو یا متکلم سے ہو

مِثْلُ لَا يَضْرِبُ وَلَا تَضْرِبُ وَلَا اَضْرِبُ

جیسے نہ مارے وہ زید اور نہ مارے تو ۔ اور نہ ماروں میں

وَلَا نَضْرِبُ اَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْغَائِبِ اَوِ

اور نہ ماریں ہم اور یا ۔ مفعول غائب سے یا

الْمُخَاطَبِ اَوِ الْمُتَكَلِّمِ مِثْلُ لَا يُضْرَبُ

مفعول مخاطب یا مفعول متکلم سے جو طلب کی فعل جیسے کہ مارا جاوے وہ

وَلَا تُضْرَبُ وَلَا اُضْرَبُ وَلَا نُضْرَبُ

اور نہ مارا جاوے تو اور نہ مارا جاوں میں ۔ اور نہ مارے جائیں ہم

وَاِنْ وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْجُمْلَتَيْنِ وَالْجُمْلَةُ

اور اِنْ اور وہی ان داخل ہوتا ہے اوپر دو جملوں کے ۔ اور جملہ

الاولى تكون فعلية والثانية قد

پہلا ہوتا ہے فعلیہ اور دوسرا جملہ کبھی

تكون فعلية وقد يكون اسمية

ہوتا ہے فعلیہ اور کبھی ہوتا ہے اسمیہ

وتسمى الاولى شرطا والثانية جزاء

اور نام رکھا جاتا ہے پہلا جملہ شرطیہ اور دوسرا جملہ جزا

فان كان الشرط والجزاء فعلا

پس اگر ہو شرطیہ اور جزا فعل

مضارعا او الشرط وحده فعلا

مضارع یا شرط ہو فقط تنہا فعل

مُضَارِعًا فَتَجْزِمُهُ اِنْ عَلَى سَبِيْلِ الْوُجُوْبِ

مضارع پس جزم کرتا ہے وہاں اوس فعل کو اوپر سبیل واجب ہونیکے

مِثْلُ اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ وَاِنْ تَضْرِبْ

جیسا اگر ماریگا تو ماروںگا میں اور اگر ماریگا تو

ضَرَبْتُ وَاِنْ تَضْرِبْ عَمْرًا فَزَيْدٌ

ماروںگا میں اور اگر ماریگا تو عمرو کو پس زید

ضَارِبٌ وَلَئِنْ كَانَ الْجَزَاءُ وَحْدَهٗ

مارنے والا ہے اور اگر ہو جزا تنہا

فِعْلًا مُضَارِعًا فَتَجْزِمُهُ عَلَى سَبِيْلِ

فعل مضارع پس جزم کرتا ہے اوسکو اوپر طریق

الجوازِ مثل اِنْ ضربتَ اَضرِبْ وَاَضرِبُ

جائز ہونیکی جیسے اگر ماریگا تو ماروں گا میں اور ماروں گا میں

النوعُ السابعُ اسماءٌ تجزمُ الفعلَ

قسم ساتویں اسم ہیں کہ جزم کرتے ہیں فعل

المضارعَ حالَ کونِہا مشتملۃً علیٰ

مضارع کو درحالیکہ ہے وہ شامل اوپر معنی

اِنْ وتدخلُ علی الفعلینِ ویکونُ

ان کے اور داخل ہوتے ہیں اوپر دو فعلوں کے اور ہوتا ہے

الفعلُ الاوّلُ سبباً للفعلِ الثانی ویسمّی

فعل پہلا سبب واسطے فعل دوسرے کے اور نام رکھا جاتا ہے

پہلا شرط اور دوسرا جزا پس اگر ہو

الاول شرطا والثاني جزاء فان كان

دونوں فعل دونوں مضارع یا ہو پہلا

الفعلان مضارعين او كان الاول

مضارع سوا اسے دوسرے کے پس جزم واجب ہے

مضارعا دون الثاني فالجزم واجب

بیچ مضارع کے اور وہ ہیں نو اسم میں پہلا من

في المضارع وهي تسعة اسماء من

وما ومتى ومهما واي وايما واني و

اور دوسرا ما اور تیسرا متی اور چوتھا مہما اور پانچواں ای اور چھٹا ایما اور ساتواں انی

حيثما واذما فمن لا يستعمل الا في

آٹھوین حیثما اور نوین اذما پس من نہین استعمال کیا جاتا ہے مگر بیچ

ذوي العقول نحو من يكرمني اكرمه

صاحب عقلونکے جیسے جو شخص بزرگی کریگا میری مین بزرگی کرونگا اوسکی

اي ان يكرمني زيد اكرمه وان يكرمني

یعنی اگر بزرگی کریگا میری زید بزرگی کرونگا مین اوسکی اور اگر بزرگی کریگا

عمرو اكرمه وما لا يستعمل الا في غير

میری عمرو بزرگی کرونگا مین اوسکی اور ما نہین استعمال کیا جاتا مگر بیچ غیر

ذوي العقول غالبا نحو ما تشتر اشتر

صاحب عقلونکے اکثر جیسے کہ جو چیز مول لیگا تو مول لونگا مین

اَیْ اِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ اَشْتَرِ الْفَرَسَ وَ

یعنی اگر مول لیگا تو گھوڑیکو اور مین بھی مول لونگا گھوڑیکو اور

اِنْ تَشْتَرِ الثَّوْبَ اَشْتَرِ الثَّوْبَ وَمَتٰی

اگر خریدیگا تو کپڑیکو تو مین بھی خریدونگا کپڑیکو اور متی ثابت ہے

لِلزَّمَانِ مِثْلُ مَتٰی تَذْهَبْ اَذْهَبْ

واسطے زمانہ وقت کے جیسے کہ جسوقت جایگا تو جاونگا مین

اَیْ اِنْ تَذْهَبِ الْیَوْمَ اَذْهَبِ الْیَوْمَ

یعنی اگر جائیگا تو آج جاونگا مین آج

وَاِنْ تَذْهَبْ غَدًا اَذْهَبْ غَدًا

اور اگر جائیگا تو کل جاونگا مین کل

١٦٥

ومهما للزمان مثل مهما تذهب اذهب

اور مہما ثابت ہو واسطے زمانہ کے جیسے کہ جائیگا تو جسوقت جاؤنگا میں

اي ان تذهب اليوم اذهب اليوم و

یعنی اگر جائیگا تو آج جاؤنگا میں آج اور

ان تذهب غدا اذهب غدا واي

اگر جائیگا تو کل جاؤنگا میں کل اور ای

هو لا تستعمل الا في ذوي العقول

وہ نہیں استعمال کیا جاتا مگر بیچ صاحبون عقلونکے

وتلزمه الاضافة مثل ايهم يضربني

اور لازم ہے اوسکو اضافت جیسے جسوقت اوس قوم سے اگر مار یگا تو

اِضْرِبْهُ اَیْ اِنْ یَضْرِبْنِیْ عَمْرٌو اَضْرِبْهُ

ماروںگا میں اوسکو یعنی اگر مارےگا مجکو عمرو تو ماروںگا میں اوسکو

وَاَیْنَمَا هُوَ لِلْمَکَانِ مِثْلُ اَیْنَمَا تَمْشِ

اور اینما وہی ثابت ہے واسطے مکان کے مثل اسکے جہاں اگر چلے تو

اَمْشِ اَیْ اِنْ تَمْشِ اَمْشِ اَیْ اِنْ تَمْشِ

چلونگا میں یعنی اگر جہاں چلےگا تو چلونگا میں یعنی اگر چلےگا تو

اِلَی الْمَسْجِدِ اَمْشِ اِلَی الْمَسْجِدِ وَاِنْ تَمْشِ

طرف مسجد کے چلونگا میں مسجد کیطرف اور اگر چلے تو

اِلَی السُّوْقِ اَمْشِ اِلَی السُّوْقِ وَاَنّٰی وَهُوَ

طرف بازار کے تو چلونگا میں طرف بازار کے اور انّٰی اور وہی انّٰی

ایضاً للمکان مثل اَنّٰی تکن اکن ای

یعنی ہونگا مین بھی ثابت ہو واسطے مکان کے جیسے کہ جس جا ہوگا تو

اِن تکن فی البلدة اکن فی البلدة وان

اور اگر شہر مین رہونگا مین شہر مین اگر رہیگا تو

تکن فی البادیة اکن فی البادیة و

اور بیابان مین ہونگا مین بیابان مین ہوگا تو

حیثما وھو للمکان مثل حیثما تقعد

حیثما اور وہی ثابت ہوا واسطے مکان کے جیسے کہ جس جا بیٹھیگا تو

اقعد ای ان تقعد فی القریة

بیٹھونگا مین اگر بیٹھیگا تو گاؤن دیہات مین

اقعد في القرية وان تقعد في البلدة

بیٹھونگا مین دیہات مین . اور اگر بیٹھیگا تو شہر مین

اقعد في البلدة واذ ما هو

بیٹھونگا مین شہر مین . اور اذ ما وہی

یستعمل في غير ذوي العقول مثل

استعمال کیا جاتا ہے بیچ غیر صاحب عقلونکے مانند اسکے

اذما تفعل افعل اي ان تفعل

جو چیز کریگا تو کرونگا مین یعنی اگر کریگا تو

الخياطة افعل الخياطة وان تفعل

درزی گری کرونگا مین درزی گری . اور اگر کریگا تو

الزراعة افعل الزراعة وان كان

کھیتی کرونگا مین کھیتی کو اور اگر ہو

الفعل الثانی مضارعا دون الاول

فعل دوسرا مضارع سوائے پہلے کے

فجاز فی المضارع الجزم والرفع مثل

پس جائز ہے بیچ مضارع کے جزم اور رفع یعنی دو نو جائز ہین مانند

اذا ما كتبت اكتب ای ان كتبت الصحيفة

اسکے جسوقت لکھیگا تو لکھونگا مین یعنی اگر لکھے گا تو صحیفہ کو

فاكتب الصحيفة النوع الثامن اسماء

پس مین لکھونگا صحیفہ کو قسم آٹھوین اسم مین

تنصب الاسم النكرة على التمييز وهي

ایسے اسم کہ کرتے ہیں اسم نکرہ کو بنا بر تمیز کے اور وہ

اربعة اسماء الاول لفظ عشر او

چار ہیں اسم پہلا لفظ عشر کا یعنی دس کا یا

عشرين او ثلثين او اربعين او خمسين

بیس کا یا تیس کا یا چالیس کا یا پچاس کا

او ستين او سبعين او ثمانين او تسعين

یا ساٹھ یا ستر یا اسی یا نوے

اذا ركب مع لفظ واحد او اثنين او

جس وقت ترکیب دیے جائیں یہی اسما ساتھ لفظ ایک کے یا دو کے یا

ثُلُثٍ وَاَرْبَعٍ اَوْ خَمْسٍ اَوْ سِتٍّ اَوْ سَبْعٍ

یا تین کے یا چار کے یا پانچ کے یا چھہ کے یا سات کے

اَوْ ثَمَانٍ اَوْ تِسْعٍ فَاِنْ كَانَ التَّمْيِيْزُ مُذَكَّرًا

یا آٹھہ کے یا نو کے پس اگر ہو تمیز مذکر

فَطَرِيْقُ التَّرْكِيْبِ فِيْ لَفْظِ اَحَدٍ

پس طریق ملانے کا بیچ لفظ ایک

اَوِ اثْنَيْنِ مَعَ عَشَرٍ اَنْ تَقُوْلَ اَحَدَ عَشَرَ

اور دو کے ساتھہ دس کے یہ ہے کہ کہے تو گیارہ ہیں

رَجُلًا وَاثْنَا عَشَرَ رَجُلًا بِتَذْكِيْرِ الْجُزْئَيْنِ

از روے مرد کے اور بارہ ہیں از روے مرد کے ساتھہ مذکر ہونے دونوں جزو کے

وَاِنْ كَانَ مُؤَنَّثًا فَتَقُوْلُ اِحْدٰى عَشْرَةَ امْرَاَةً

اور اگر ہو تمیز مونث پس کہے تو گیارہ میں از روئے عورت کے

وَاثْنَتَا عَشْرَةَ امْرَاَةً بِتَانِيْثِ الْجُزْئَيْنِ وَعَلٰى طَرِيْقِ

ساتھ تانیث دونو جزونکے اور راہ

التَّرْكِيْبِ فِيْ غَيْرِهِمَا اِلٰى تِسْعَ عَشَرَ

لانے کی بیچ غیر ان دونو کے یعنی سوائے ایک و دو کے

اَنْ تَقُوْلَ فِيْ تَمْيِيْزِ الْمُذَكَّرِ ثَلٰثَةَ عَشَرَ

یہ کہے تو بیچ مذکر کے تیرہ میں

رَجُلًا وَاَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا اِلٰى

از روئے مرد کے اور چودہ میں از روئے مرد کے

ثُلُثٍ وَّاَرْبَعٍ اَوْ خَمْسٍ اَوْ سِتٍّ اَوْ سَبْعٍ

یا تین کے یا چار کے یا پانچ کے یا چھہ کے یا سات کے

اَوْ ثَمَانٍ اَوْ تِسْعٍ فَاِنْ كَانَ التَّمْيِيْزُ مُذَكَّرًا

یا آٹھہ کے یا نو کے پس اگر ہو تمیز مذکر

فَطَرِيْقُ التَّرْكِيْبِ فِيْ لَفْظِ اَحَدٍ

پس طریق ملانے کا بیچ لفظ ایک

وَاثْنَيْنِ مَعَ عَشَرٍ اَنْ تَقُوْلَ اَحَدَ عَشَرَ

اور دو کے ساتھہ دس کے یہ ہے کہ تو کہے گیارہ مین

رَجُلًا وَّاثْنَا عَشَرَ رَجُلًا بِتَذْكِيْرِ الْجُزْئَيْنِ

از روے عدد کے اور بارہ مین از روے عدد کے ساتھہ مذکر ہونے دونو جزو کے

وَاِنْ كَانَ مُؤَنَّثًا فَتَقُوْلُ اِحْدٰى عَشْرَةَ امْرَاَةً

اور اگر ہو تمیز مونث پس کہے تو گیارہ میں از روے عورت کے

وَاثْنَتَا عَشْرَةَ امْرَاَةً بِتَاْنِيْثِ الْجُزْئَيْنِ وَعَلٰى طَرِيْقِ

ساتھ تانیث دونو جزونکے اور براہ

التَّرْكِيْبِ فِيْ غَيْرِهِمَا اِلٰى تِسْعَ عَشَرَ

ملانے کی بیچ غیران دونو کے یعنی سواے ایک دو کے

اَنْ تَقُوْلَ فِيْ تَمْيِيْزِ الْمُذَكَّرِ ثَلٰثَةَ عَشَرَ

یہ کہے تو بیچ مذکر کے تیرہ میں

رَجُلًا وَاَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا اِلٰى

از روے مرد کے اور چودہ میں از روے مرد کے

واحد عشرة ... بنا پر عطف کے بھی مفعولہ ہوا الی جار

تِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا بِتَانِيثِ الْجُزْءِ الْاَوَّلِ

انیس تک ارزو دو مرد کے بیچ ساتھ تانیث لانے جزو پہلے کے

وَتَذْكِيرِ الْجُزْءِ الثَّانِي وَتَقُولُ فِي التَّمْيِيزِ

اور مذکر لانے جزو دوسرے کے اور کہے تو بیچ تمیز

الْمُؤَنَّثِ ثَلٰثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ امْرَاَةً

مونث کے تیرہ میں اور دو سے عورت کا اور چودہ میں ارزو

اِلٰى تِسْعَ عَشْرَةَ امْرَاَةً بِتَذْكِيرِ الْجُزْءِ

عورت کے انیس تک ارزو دو سے عورت کی ساتھ مذکر ہونے جزو

الْاَوَّلِ وَتَانِيثِ الْجُزْءِ الثَّانِي

پہلے کے اور مونث ہونے جزو دوسرے کے

وَاَمَّا طَرِيْقُ التَّرْكِيْبِ فِي الْوَاحِدِ

اور لیکن طریق ملانے کا بیچ ایک کے اور

الاثنين الى تسعٍ مع عشرين واخواته

دو کے نو تک ساتھ بیس کے اور بھائی اوسکے

الى تسعين فعلى سبيل العطف فان

نوے تک پس اوپر راہ عطف کے یعنی واو درمیان میں ہو

كان التمييز مذكرا فتقول في تركيب

پس اگر ہو تمیز مذکر پس کہنے تو بیچ ترکیب

الواحد والاثنين لا في غيرهما احد

ایک اور دو کے نہ بیچ غیر ان دونوں کے یعنی ایک اور دو کے

وَعِشْرُونَ رَجُلًا وَاثْنَا وَعِشْرُونَ

اور اکیس ایک اور بیس میں اور دوسرے مرد کے اور دو اور بیس میں

رَجُلًا بِتَذْكِيرِ الْجُزْءِ الْأَوَّلِ وَإِنْ كَانَ

اند دوسرے مرد کے ساتھ مذکر لانے جزء پہلے کے اور اگر ہو

التَّمِيزُ مُؤَنَّثًا فَتَقُولُ اِحْدَىٰ وَعِشْرُونَ

تمیز مونث پس کہے تو ایک اور بیس میں اند دوسرے

اِمْرَأَةً وَاثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ اِمْرَأَةً بِتَانِيثِ

عورت کے اور دو اور بیس میں اند دوسرے عورت کے ساتھ مونث لانے

الْجُزْءِ الْأَوَّلِ وَطَرِيقِ التَّرْكِيبِ

جزء پہلے کے اور طریق ملانے ترکیب کا

فِی غَیرِھِمَا اِلٰی تِسعٍ اَن تَقُولَ فِی التَّمِیزِ

بیچ غیر ان ایک اور دس کے تو تک یہ کہے تو بیچ تمیز

المُذَکَّرِ ثَلٰثَةٌ وَّعِشرُونَ رَجُلًا وَّاَربَعَةٌ

مذکر کے تین اور بیس ہیں از روئے مرد کے اور چار

وَّعِشرُونَ رَجُلًا بِتَانِیثِ الجُزءِ الاَوَّلِ

اور بیس ہیں از روئے مرد ساتھ مؤنث لانے جزو پہلے کے

وَفِی التَّمِیزِ المُؤَنَّثِ تَقُولُ ثَلٰثٌ وَّعِشرُونَ

اور بیچ تمیز مؤنث کے کہے تو تین اور بیس ہیں

اِمرَاَةً وَّاَربَعٌ وَّعِشرُونَ اِمرَاَةً بِتَذکِیرِ

از روئے عورت کے اور چار اور بیس ہیں از روئے عورت کے ساتھ مذکر لانے

الجزء الاول وعلى هذا القياس الى تسع و

جزء پہلے کے اور بنابر یعنی اوپر اسی قیاس کے نو سے اور

تسعين والثاني كم معناه عدد مبهم و

نوے تک اور دوسرا اسم عدد کم ہے معنی اوسکے عدد مبہم کے ہیں اور

هو على نوعين احدهما استفهامية

وہ اوپر دو قسم کے ہے ایک دو کا کم استفہامیہ ہے

ان كان متضمنا لمعنى الاستفهام وهو ينصب

اگر ہو در گیرندہ واسطے معنی استفہام کی اور وہی نصب کرتا ہے

التميز مثل كم رجلا ضربته والثاني خبرية

تمیز کو جیسے کہ کسقدر مرد زدہ در گرہ مارا میں نے ان کو اور دوسری کم خبریہ ہے

إِنْ لَمْ يَكُنْ مُتَضَمِّنًا لِمَعْنَى الْاِسْتِفْهَامِ وَهُوَ

اگر نہو درگیرندہ واسطے معنی استفہام کے اور وہی

يَنْصِبُ التَّمْيِيزَ إِنْ كَانَ بَيْنَهُمَا فَاصِلَةٌ مِثْلُ كَمْ

نصب کرتا ہے تمیز کو اگر ہو درمیان ان دونوں کے فاصلہ مانند اسکے

عِنْدِي رَجُلًا وَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا فَاصِلَةٌ

بقدر چند نزدیک میرے مرد کو اور اگر نہو درمیان ان دونوں کے فاصلہ

فَتَمْيِيزُهُ مَجْرُورٌ بِالْإِضَافَةِ إِلَيْهِ مِثْلُ كَمْ

پس تمیز اوسکی مجرور ہوتی ہے بسبب مضاف ہونے کم کے طرف اوس کی مانند بقدر

رَجُلٍ ضَرَبْتُهُ وَكَمْ غُلَامٍ اشْتَرَيْتُهُ وَ

بقدر چند مرد کہ مارا میں نے اوسکو اور بقدر چند غلام کہ خریدا میں نے اوسکو اور

الثالث كاين وهو مركب من كاف

تیسرا كاين ہے اور وہی ملا گیا ہے كاف

التشبيه واي لكن المراد منه عدد

تشبیہ سے اور ای سے لیکن مراد اوس کاين سے عدد

مبهم لا المعنى التركيبي مثل كاين رجل

مبہم ہیں یعنی کسقدر ہیں نہ معنی ترکیبی یعنی کلام کے معنو نہیں نہو جیسے کسقدر ہیں

لقيت وقد يكون متضمنا لمعنى الاستفهام

کہ ملاقات کی مینے اونکی اور کبھی ہوتا ہے در گیرندہ کاين واسطے استفهام کے

مثل كاي مثل درهما جلا عندك

جیسے کسقدر ہیں از روسے درہم کے یا از روسے مرد کیا پاس تیرے

والرابع كذا وهو مركب من كاف التشبيه

اور چوتھے کذا ہے اور وہ مرکب ہے کاف تشبیہ سے

وذا اسم الاشارة ولكن المراد منه

اور ذا اسم اشارہ سے لیکن مراد اس سے

عدد مبهم ولا يكون متضمنا لمعنى

عدد مبہم ہیں یعنی آتی ہیں اور نہیں ہوتا ہے درگیرندہ واسطے معنی

الاستفهام مثل عندي كذا رجلا

استفہام کے مانند اسکے اسقدر میری پاس ہیں (زرد) مرد کر

النوع التاسع اسماء الافعال وانما

قسم نویں اسماء فعل ہیں اور نہیں

سُمِّيَتْ بِاَسْمَاءِ الْاَفْعَالِ لِاَنَّ مَعَانِيْهَا

نام رکھے جاتے ہیں ساتھ اسمائے افعال کے واسطے اسکے تحقیق کہ معنی اسکے

اَفْعَالٌ وَهِيَ تِسْعَةٌ سِتَّةٌ مِنْهَا مَوْضُوْعَةٌ

معنی فعل کے ہیں اور وہی نو ہیں چھ اون میں سے وضع کیے گئے ہیں

لِلْاَمْرِ الْحَاضِرِ وَتَنْصِبُ الْاِسْمَ عَلَى الْمَفْعُوْلِيَّةِ

واسطے فعل امر حاضر کے اور نصب کرتے ہیں اسم کو بنابر مفعول ہونیکے

اَحَدُهَا رُوَيْدَ فَاِنَّهُ مَوْضُوْعٌ

ایک اونمیں کا روید ہے پس تحقیق وہ روید وضع کیا گیا ہے

لِاَمْهِلْ وَهُوَ يَقَعُ فِيْ اَوَّلِ الْكَلَامِ

واسطے امہل کے اور وہی واقع ہوتا ہے اول بیچ کلام کے

مِثلُ رُوَیدَ زَیدًا اَی اَمهِل زَیدًا وَ

جیسے کہ چھوڑ تو زید کو یعنی مہلت دے تو زید کو

ثَانِیهَا بَلهَ فَاِنَّهٗ مَوضُوعٌ لِدَعْ مِثلُ

دوسرا اسم فعل اونین کا بلہ ہے پس تحقیق وہی موضوع ہے واسطے دع کے جیسے

بَلهَ زَیدًا اَی دَعْ زَیدًا وَثَالِثُهَا دُونَکَ

ترک کر تو زید کو یعنی چھوڑ تو زید کو اور تیسرا اونین سے دونک ہے

فَاِنَّهٗ مَوضُوعٌ لِخُذْ مِثلُ دُونَکَ زَیدًا

پس تحقیق وہی موضوع ہے واسطے خذ کے جیسے کہ لے تو زید کو

اَی خُذْ زَیدًا وَرَابِعُهَا عَلَیکَ فَاِنَّهٗ

یعنی پکڑ تو زید کو اور چوتھے اونین کا علیک ہے پس تحقیق وہی

موضوع لالزم مثل علیک زیداً ای

موضوع ہے واسطے فعل الزم کے جیسے اوپر تیرے زید کو لے یعنی

الزم زیداً وخامسھا حیھل فانہ

لازم کر تو زید کو اور پانچواں ان تینوں کا حیھل ہے واسطے اسکے تحقیق

موضوع لایت مثل حیھل الصلوۃ

وضع کیا گیا ہے واسطے ایت کے جیسے کہ لا تو نماز کے لئے زید کو

ای ایت الصلوۃ زیداً وسادسھا ھا

یعنی دوڑ تو نماز کو یعنی بلا تو زید کو اور چھٹا ان اسموں کا

فانہ موضوع لخذ مثل ھا زیداً ای خذ

پس تحقیق وہی ہا وضع کیا گیا ہے واسطے خذ کے جیسے ہا تو زید کو یعنی پکڑ تو زید کو

زيدًا وقد جاء فيها ثلث لغات أخر

اور تحقیق آئے ہیں بیچ اوسکے تین لغت ہیں میں ایک

هَا بسكون الهمزة مكان الالف وها

ہا ساتھہ سکون ہمزہ کے جگہہ الف کے اور ہا

بزيادة الهمزة المكسورة وها بزيادة

ساتھہ زیادتی ہمزہ مکسورہ کی ہا ساتھہ زیادتی

الهمزة المفتوحة ولا بد لهذه الاسماء

ہمزہ زبر دیے گئے کی جیسے ہاءا اور ضرور ہے واسطے ان اسمونکی

من فاعل وفاعلها ضمير المخاطب

فاعل سے اور فاعل انکا ضمیر مخاطب

… ضمیر مضاف مخاطب مضاف الیہ موصوف ۱۲

المستتر فیها وثلثة منها موضوعة

پوشیدہ بیچ اونکے ہے اور تین اونمیں سے وضع کیے گئی ہین

للفعل الماضی وترفع الاسم بالفاعلیة

واسطے فعل ماضی کے اور رفع کرتے ہین اسم کو بسبب فاعل ہونیکے

احدها هیهات فانه موضوع لبعد

ایک اونمیں سے ہیہات ہے پس تحقیق وہی وضع کیا گیا ہے واسطے بعد کے

مثل هیهات زید ای بعد زید وثانیها

جیسے بعید ہوا زید یعنی دور ہوا زید اور دوسرا اونکا

شتان فانه موضوع لافتراق مثل

شتان ہے پس تحقیق وہی وضع کیا گیا ہے واسطے افتراق کے جیسے

شَتَّانَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو اَيْ اِفْتَرَقَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو

علیحدہ ہوا زید اور عمر یعنی جدا ہوا زید اور عمر

وَثَالِثُهَا سَرْعَانَ فَاِنَّهُ مَوْضُوْعٌ لِسَرُعَ

اور تیسری اوس میں سے سرعان ہے پس تحقیق وہی موضوع ہے واسطے سرع کے

مِثْلُ سَرْعَانَ زَيْدٌ اَيْ سَرُعَ زَيْدٌ

جیسے مانند اسکے کہ شتابی کی زید نے یعنی جلدی کی زید نے

اَلنَّوْعُ الْعَاشِرُ اَلْاَفْعَالُ النَّاقِصَةُ وَ

قسم دسوین فعل ناقص ہین اور

اِنَّمَا سُمِّيَتْ نَاقِصَةً لِاَنَّهَا لَا تَكُوْنُ

اور نہین نام رکھے گئے وہ ناقص مگر واسطے اسکے کہ تحقیق وہی فعل نہین ہوتے ہیں

مُجَرَّدُ الْفَاعِلِ كَلَامًا تَامًّا فَلَا تَخْلُو

تنہا فاعل کے کلام کامل پس خالی نہیں ہیں

عَنْ نُقْصَانٍ وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْجُمْلَةِ

نقصان سے اور وہی فعل داخل ہوتے ہیں اوپر جملہ

الْاِسْمِيَّةِ اَيِ الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ تَرْفَعُ الْجُزْءَ

اسمیہ کے یعنی مبتدا اور خبر پر رفع کرتے ہیں جزو

الْاَوَّلَ مِنْهَا وَيُسَمَّى اِسْمَهَا وَتَنْصِبُ الْجُزْءَ

پہلے کو انہیں سے اور نام کہا جاتا ہو وہی جز پہلا اسم اوسکا اور نصب کرتے ہیں

الثَّانِيَ مِنْهَا وَيُسَمَّى خَبَرَهَا وَهِيَ ثَلٰثَةَ

دوسری جز کو انہیں سے اور نام رکھا جاتا ہے دوسرا جز خبر اوسکا اور وہی تیرہ ہیں

عَشَرَ فِعلاً الاوّلُ کَانَ وَهُوَ قَدْ یَکُوْنُ

ازرو سے فعل کے پہلا کان ہے اور وہی کان کبھی ہوتا ہے

زَائِدَةً مِثْلُ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ کَانَ

زائد جیسے تحقیق بزرگ زیادہ اون میں کا

زَیْدًا وَحِیْنَئِذٍ لَا یَعْمَلُ وَقَدْ یَکُوْنُ

زید ہے کان اس جگہ کچھ معنی نہیں کہتا اور اسوقت کچھ عمل نہیں کرتا اور کبھی ہوتا ہے

غَیْرَ زَائِدٍ وَهُوَ یَجِیْءُ عَلٰی مَعْنَیَیْنِ

غیر زائد اور وہی آتا ہے اوپر دو معنی کے

نَاقِصَةً وَتَامَّةً فَالنَّاقِصَةُ

ایک ناقصہ دوسرا تامّہ پس ناقصہ

فا ... بیان ناقصہ مبتدا

یجئ علیٰ معنیین احدهما ان یثبت

آتا ہے اوپر دو معنی کے ایک دونمین کا یہ ہے کہ ثابت کی جاتی ہے

خبرها لاسمها فی الزمان الماضی سواء

خبر اوسکی واسطے اسم اوسکے بیچ زمانہ ماضی کے برابر ہے

کان ممکن الانقطاع مثل کان زید قائما

کہ ہووے وہ خبر ممکن قطع ہونیکی جیسے کہ زید قایم ہے

او ممتنع الانقطاع مثل کان الله علیما

یا منع ہو خبر کے قطع ہونیکو یعنی خبر دوام ثابت رہے واسطے مبتدا کے جیسے کہ خدا دانا

حکیما وثانیهما ان یکون بمعنی

اور دوسرا اون دونوں کا یہ ہے کہ ہووے کان معنے

حکیم ہے یعنی انکا انقطاع منع ہے کہ الله علیم و حکیم بیچ زمانہ ماضی کے تھا اب نہیں ہے ایسا نہیں ہے بلکہ زمانہ ماضی مین تھا ویسا اب بھی ہے اور رہے گا سدا

صار مثل کان الفقیر غنیا ای

صار کی جیسے ہوا ہے فقیر غنی یعنی

صار غنیا والتامۃ تتم بفاعلہا

ہو گیا فقیر غنی اور تامہ تمام ہوتا ہے صرف ساتھ فاعل اپنے کے

فلا تحتاج الی الخبر فلا تکون

پس محتاج نہیں ہوتا طرف خبر کے۔ پس نہیں ہوتا

ناقصۃ وحینئذ تکون بمعنی

ناقص اسوقت مین ہوتا ہے بیچ معنی

ثبت مثل کان زید ای ثبت

ثبت کے جیسے کہ ہے زید یعنی ثابت ہے

زيدٌ والثاني صار وهو للانتقال

زید اور دوسرا اوسی تیرہ میں سے صار ہے اور وہی ثابت ہے واسطے انتقال

أي لانتقال الاسم من حقيقة إلى حقيقة

یعنی انتقال کے اسم کے حقیقت سے طرف دوسری حقیقت کی

أخرى نحو صار الطين خزفا ومن

جیسے ہوئے مٹی ٹھیکری یا واسطے

صفة إلى صفة أخرى مثل صار

نقل کرنے اسم کے ایک صفت سے طرف دوسری صفت کی جیسے ہو گیا

زيد غنيا وقد تكون تامة

زید تونگر اور کبھی ہوتا ہے وہی تامہ

بمعنى الانتقال من مكان الى مكان

بیچ معنی نقل کرنیکے مکان سے طرف دوسری مکانکے

اخرى وحينئذ تتعدى بالى نحو سار

مکانکے اور بیچ اسوقت کہ متعدی ہوتا ہے بواسطہ الی کے جیسے گیا

زيد من بلد الى بلد والثالث

زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف اور تیسرا

اصبح والرابع امسى والخامس اضحى

اصبح ہے اور چوتھا امسے ہے اور پانچواں اضحے ہے

فهذه الثلثة لاقتران مضمون الجملة

پس یہ تینوں ثابت ہیں واسطے نزدیک کرنے مضمون جملہ کے

ثابت کا ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا ۱۲

بأوقاتها التي هي الصباح والضحى

اپنے وقتوں میں ایسا وقت کہ وہی وقت صبح کا ہے اور وقت چاشت کا ہے یعنی دوپہر

والمسا نحو اصبح زيد غنيا معناه

اور وقت شام کا ہے جیسے کہ وقت صبح زید ہوگیا دولتمند معنی اوسکے

حصل غناه في وقت الصباح

حاصل ہوئی تونگری اوسکو بیچ وقت صبح کے

ونحو اضحى زيد حاكما معناه حصل

اور جیسے وقت چاشت زید ہوگیا حاکم معنی اوسکے حاصل ہوئی

حكومته في وقت الضحى وامسى زيد قاريا

حکومت اوسکی بیچ وقت چاشت کے اور جیسے وقت شام کے ہوگیا زید قاری

معناه حصل قرأته في وقت المساء

معنی اوسکے حاصل ہوئے قرأت اوسکی بیچ وقت شام کے

وهذه الثلثة قد يكون بمعنى صار

اور یہ تینوں کبھی ہوتے ہیں معنی میں صار کی

مثل اصبح الفقير غنيا وامسى زيد

جیسے ہوگیا فقیر غنی اور ہوگیا زید

كاتبا واضحى المظلم منيرا و

کاتب اور ہوگیا تاریک کرنیوالا روشن کرنے والا اور

قد تكون تامة مثل اصبح

کبھی ہوتے ہیں تینوں تامہ ۔ جیسے کہ داخل ہوا

زید بمعنے دخل زید فی الصباح وامسی

زید معنی میں اسکے یعنی آیا زید بیچ وقت صبح کے اور داخل ہوا

عمرو ای دخل عمرو فی المسا واضحی بکر

عمرو وقت شام کے یعنی آیا عمرو بیچ وقت شام کے اور داخل ہوا بوقت چاشت کے بکر

ای دخل بکر فی الضحٰی والسادس

یعنی آیا بکر بیچ وقت چاشت کے اور چھٹا

ظل والسابع بات وھما لاقتران مضمون

ظل ہے اور ساتویں بات ہے اور وہ دونوں واسطے نزدیک کرنے معنی

الجملة بوقتیھما الّتی ھی النھار واللیل

جملہ کے ساتھ دونوں وقتوں اپنے کے ایسے وقت کہ وہ ایک دن ہے اور ایک رات ہے

وَظَلَّ لِاقْتِرَانِ مَضْمُوْنِ الْجُمْلَةِ بِالنَّهَارِ

اور ظل ثابت ہے واسطے نزدیک کرنے معنی جملہ کے ساتھ دن کے

وَبَاتَ لِاقْتِرَانِ مَضْمُوْنِ الْجُمْلَةِ بِاللَّيْلِ نَحْوُ

اور بات ہے واسطے نزدیک کرنے معنی جملہ کے ساتھ رات کے جیسے کہ

ظَلَّ زَيْدٌ كَاتِبًا اَيْ حَصَلَ كِتَابَتُهٗ

دن میں ہوا زید لکھنے والا یعنی حاصل ہوئی کتابت

فِي النَّهَارِ وَبَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا اَيْ حَصَلَ نَوْمُهٗ فِي

بیچ دن کے اور رہا زید سونے والا یعنی حاصل ہوئی نیند بیچ

اللَّيْلِ وَقَدْ يَكُوْنَانِ بِمَعْنٰى صَارَ

رات کے اور کبھی ہوتے ہیں دونوں معنی صار کے یعنی ظل اور بات

نحو ظلّ زيد غنيًّا وبات الشّباب

جیسے کہ ہوا زید غنی اور ہوا جوان

شيخًا والثّامن مادام وهو لتوقيت

بڈھا اور آٹھویں مادام ہے اور وہ ثابت ہے واسطے مقرر کرنے

شيءٍ بمدّة ثبوت خبرها لاسمها

ایک چیز کا بیچ مدت ثبوت خبر اوسکی واسطے اسم اوسکی کے

فلا بدّ من ان يكون قبلها جملة

پس ضرور ہے اسی کہ ہووے ماقبل اوسکے جملہ

فعلية او اسمية نحو اجلس مادام

فعلیہ یا اسمیہ جیسے کہ بیٹھ تو جبتک

زَيْدٌ جَالِسًا وَزَيْدٌ قَائِمٌ مَا دَامَ عَمْرٌو

زید بیٹھنے والا ہے اور زید کھڑا رہنے والا ہے جب تک عمرو

قَائِمًا وَالتَّاسِعُ مَا زَالَ وَالْعَاشِرُ

کھڑا رہے اور نویں مازال ہے اور دسویں

مَا بَرِحَ وَالْحَادِي عَشَرَ مَا انْفَكَّ

مابرح ہے اور گیارہویں ماانفک ہے

وَالثَّانِي عَشَرَ مَا فَتِئَ وَقَدْ يُقَالُ

اور بارہویں مافتی ہے اور کبھی کہا جاتا ہے

بِكَسْرِ التَّاءِ مَا فَتَا وَمَا افْتَا وَكُلُّ وَاحِدٍ

ساتھ زیر تا کی مافتا اور ماافتا مافتی ساتھ کسرہ تا کے اور ہر ایک ان چار

پس ... نائب فاعل ... متعلق ہے ... جملہ فعلیہ ہوا ... واو حرف بیان کل مضاف

مِنْ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ الْاَرْبَعَةِ لَهٗ وَ

چار لفظوں سے ثابت ہو واسطے ہمیشہ کے

ثُبُوْتُ خَبَرِهَا لِاِسْمِهَا نَحْوُ مَا زَالَ

ثابت ہونی اپنی خبر کی واسطے اپنے اسم کے جیسے ہمیشہ ہے

زَيْدٌ عَالِمًا وَمَا بَرِحَ زَيْدٌ صَائِمًا

زید عالم اور ہمیشہ ہے زید روزہ دار

وَمَا فَتِئَ عَمْرٌو فَاضِلًا وَمَا انْفَكَّ

اور ہمیشہ ہے عمر فاضل اور ہمیشہ ہے

بَكْرٌ عَاقِلًا وَالثَّالِثَ عَشَرَ لَيْسَ

بکر عاقل اور تیرہواں انکا لیس ہے

وَهِيَ لِنَفْيِ مَضْمُونِ الْجُمْلَةِ فِي الزَّمَانِ

اور وہی لیس ثابت ہے واسطے نفی کرنے معنی جملہ کے بیچ زمانہ

الْحَالِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي كُلِّ زَمَانٍ

موجود کے اور کہا ہے بعض نحویوں نے کہ بیچ تمام زمانہ کی نفی کرتا ہے

مِثْلُ لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا وَاعْلَمْ أَنَّ تَقْدِيمَ

مانند اسکے کہ نہیں ہے زید کھڑا اور جان تو تحقیق مقدم کرنا

أَخْبَارِ هٰذِهِ الْأَفْعَالِ عَلٰى أَسْمَائِهَا

انکے فعلوں کی خبر کا اوپر اسکے اسموں کے

جَائِزٌ بِإِبْقَاءِ عَمَلِهَا نَحْوُ كَانَ قَائِمًا

جائز ہے ساتھ باقی رکھنے عمل اوس فعلوں کے جیسے ہے قایم

زيدٌ وعلى هذا القياس في البواقي

زید اور اوپر اسی قیاس کے ہین سب باقی

وايضاً تقديم اخبارها على انفسها

اور یہ بھی ہے مقدم کرنا خبرون انہین فعلونکا اوپر اونکی ذاتونکے

جائزٌ سوى ليس والافعال التي

جائز سوا لیس کے اور وہ فعل ایسے ہون

كان في اوائلها ما مثل قائماً

کہ پہلے اونکے ما ہووے جیسے قایم ہوا

كان زيدٌ وقال بعضهم تقديم

زید اور کہا ہے بعضے نحویون نے کہ مقدم کرنا

خبر ہونیکا اوپر اس فعلونکے بھی

الاخبار على هذه الافعال ايضاً

جائز ہے سوا ادام کے لیکن مقدم کرنا

جائز سوائ ما دام اما تقديم

انکا اسمونکا اوپر ان فعلونکے غیر جائز ہے واسطے اسکے

اسمائها عليها فغير جائز لان

کہ انکا اسم فاعل ہیں انکے اور فاعل کا مقدم کرنا جائز نہیں ہے

اسمائها فاعلها والفاعل لا يجوز

اوپر فعل کے اور جان تو تحقیق حکم

تقديمه على الفعل واعلم ان حكم

مشتقات | اس فعلونکا | مانند حکم

مُشْتَقَّاتُ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ كَحُكْمِ

اس فعلونکے ہے عمل کرنیکے قسم گیارہوین

هٰذِهِ الْاَفْعَالِ فِي الْعَمَلِ اَلنَّوْعُ الْحَادِي

فعل ہین مدح کے اور ذم کے اور وہی چار

عَشَرَ اَفْعَالُ الْمَدْحِ وَالذَّمِّ وَهِيَ اَرْبَعَةُ

فعل ہین پہلے نعم ہے کہ اصل اوسکی نعم ہے

اَفْعَالٍ اَلْاَوَّلُ نِعْمَ اَصْلُهٗ نَعِمَ

بِفَتْحِ النُّوْنِ الْفَاءِ وَكَسْرَةِ الْعَيْنِ فَكُسِرَتْ

نون کو زبر ہے کہ یہ نون کہ فا کلمہ ہے اور عین کو زیر ہے پس زیر دیا گیا

النون الفاء اتباعًا للعين ثم

نون واسطے متابعت عین کے بعد اسکے

أسكنت العين للتخفيف وهو

ساکن کیا گیا عین واسطے تخفیف کے اور وہی

فعل مدح وفاعله قد يكون اسم

فعل مدح ہے اور فاعل نعم کا کبھی ہوتا ہے اسم

جنس معرف باللام مثل نعم

جنس ایسا اسم کہ تعریف کیا گیا ہو ساتھ لام کے مانند اسکے کہ بہتر ہیں

الرجل زيد فالرجل مرفوع

مردوں کا زید ہے پس رجل پیش دیا گیا ہے

بِأَنَّهُ فَاعِلُ نِعْمَ وَزَيْدٌ مَخْصُوصٌ

تحقیق فاعل نعم کا ہے اور زید خاص کیا گیا ہے

بِالْمَدْحِ مَرْفُوعٌ بِأَنَّهُ مُبْتَدَأٌ وَ

ساتھ مدح کے اور پیش دیا گیا ہے تحقیق کہ وہی زید مبتدا ہے اور

نِعْمَ الرَّجُلُ خَبَرُهُ مُقَدَّمٌ عَلَيْهِ

نعم الرجل خبر اوسکی ہے مقدم اوپر اوسکے

أَوْ مَرْفُوعٌ بِأَنَّهُ خَبَرُ مُبْتَدَأٍ

یا زید پیش دیا گیا ہے تحقیق کہ وہی زید خبر ہے مبتدا

مَحْذُوفٍ وَهُوَ الضَّمِيرُ تَقْدِيرُهُ

محذوف کا اور وہی محذوف ضمیر ہے کہ اصل اوسکی

نعم الرجل هو زيد فيكون

نعم الرجل ہے و زید ہے پس ہوتا ہے

على التقدير الاول جملة واحدة

اور پر احتمال پہلے کے جملہ واحد یعنی

وعلى التقدير الثاني جملتين وقد

ایک ہی ہوتا ہے اور پر احتمال دوسرے کی دو جملے ہوتے ہیں اور کبھی

يكون فاعله اسما مضافا الى

ہوتا ہے فاعل اس کا یعنی نعم کا اسم مضاف طرف

المعرف باللام نحو نعم صاحب الفرس

معرف باللام کے یعنی معرفہ ساتھ لام کے ہو جیسے بہتر ہے صاحب اسپ کا

زیدٌ وقد یکون ضمیرٌ مستترٌ ممیّزًا

زید ہے اور کبھی ہوتی ہے ضمیر پوشیدہ تمیز لایا ہوا

بنکرةٍ منصوبةٍ مثل نعم رجلًا

ساتھ نکرہ زبر دئے گئے کے جیسے بہتر ہے از روی مرد کے

زیدٌ والضمیر المستتر عائدٌ الیٰ

زید اور ضمیر پوشیدہ پھرتی ہے طرف

معهودٍ ذهنیٍّ وقد یحذف المخصوص

مقرر کہ گذرا کہ ایسی کہ بیچ ذہن کے ہے اور کبھی حذف کیا جاتا ہے مخصوص بالمدح

اذا دلّت علیه قرینةٌ مثل نعم

جس وقت دلالت کرے اوپر اوسکے قرینہ جیسے بہتر ہے

الْعَبْدُ اَيْ نِعْمَ الْعَبْدُ اَيُّوْبُ وَالْقَرِيْنَةُ

بندہ ایوب اور قرینہ

سِيَاقُ الْاٰيَاتِ وَشَرْطُ الْمَخْصُوْصِ

روانگی آیتوں کا ہے اور شرط مخصوص کے

اَنْ يَكُوْنَ مُطَابِقًا لِلْفَاعِلِ فِي التَّعْرِيْفِ

یہ ہے کہ ہو مطابق واسطے فاعل کے معرفہ کرنے میں

وَالتَّنْكِيْرِ وَالتَّذْكِيْرِ وَالتَّانِيْثِ

اور نکرہ میں اور مذکر کرنے میں اور مونث میں

وَالْاِفْرَادِ وَالتَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ مِثْلُ نِعْمَ الرَّ

اور واحد میں اور دو میں اور جمع میں جیسا کہ بہتر ہے مرد

زيدٌ ونعمَ الرجلانِ الزيدانِ ونعمَ

زید ہے اور بہتر دو مرد دو زید ہیں اور بہتر

الرجالُ الزيدونَ ونعمتِ المرأةُ هندٌ

سب مرد سب زید ہیں اور بہتر عورت ہندہ ہے

ونعمتِ المرأتانِ الهندانِ ونعمتِ

اور بہتر دو عورتیں دو ہندہ ہیں اور بہتر

النساءُ الهنداتُ والثاني بئسَ وهو

سب عورتیں سب ہندہ ہیں اور دوسرا فعل بئس ہے اور وہی

فعلُ ذمٍّ اصلُه بئِسَ من بابِ علِمَ

فعل ذم ہے اصل اوسکی بئس ہے باب علم یعنی سمع سے

فَكُسِرَتِ الْفَاءُ لِتَبَعِيَّةِ الْعَيْنِ ثُمَّ

پس زیر دیا گیا فا کو واسطے متابعت عین کے بعد

أُسْكِنَتِ الْعَيْنُ تَخْفِيفًا وَفَاعِلُهُ

ساکن کیا گیا عین واسطے تخفیف کے اور فاعل اسکا

أَيْضًا يَكُونُ أَحَدَ الْأُمُورِ الثَّلٰثَةِ الَّتِي ذُكِرَتْ

بھی ہوتا ہے ایک امروں تین ذکر کئے گیونسے

فِي نِعْمَ وَحُكْمُ الْمَخْصُوصِ بِالذَّمِّ كَحُكْمِ

بیچ نعم کے اور حکم مخصوص ساتھ ذم کے مانند حکم

الْمَخْصُوصِ بِالْمَدْحِ فِي جَمِيعِ الْأَحْكَامِ

مخصوص بالمدح کے ہے بیچ سب حکموں

الْمَذْكُوْرَةِ مِثَالُ بِئْسَ الرَّجُلُ زَيْدٌ

ذکر کئے کیونکہ جیسے بد ہے مرد زید اور

بِئْسَ صَاحِبُ الْفَرَسِ زَيْدٌ وَبِئْسَ

بد ہے صاحب اسپ زید اور بد ہیں

الرَّجُلَانِ زَيْدَانِ وَبِئْسَ الرِّجَالُ

دو مرد ایسے کہ وہی زید ہیں اور بد ہیں سب مرد

زَيْدُوْنَ وَبِئْسَتِ الْمَرْأَةُ هِنْدٌ وَبِئْسَ

وہی سب زید ہیں اور بد ہے عورت ہندہ اور بد ہیں

الْمَرْأَتَانِ هِنْدَانِ وَبِئْسَ النِّسَاءُ هِنْدَاتٌ

دو عورتیں دو ہندہ اور بد ہیں تمام عورتیں تمام ہندہ

والثالث بناء وهو مرادف لبئر

اور تیسرا نمبر ہے اور وہی قائم مقام ہے جس کا

وموافق له في جميع وجوه الاستعمال

اور موافق واسطے اوسکے ہے بیچ سب گونوں استعمال ہونیکے

والرابع حبة بفتح الفاء او ضمها

اور چوتھا ... ہے ساتھ فتح فا کے یا پیش اوس فا کے

اصله حبب بضم العين فسكنت الباء

اصل اوسکی حبب ہے ساتھ پیش عین کے ... پس ساکن کیا گیا با

وادغمت الباء في الباء على وفق اللغة

اور ادغام کیا گیا با بیچ با کے اور پر موافق لغت پہلے کے

الأولى ونقلت ضمّتها الى الحاء وأدغمت

اور نقل کیا گیا پیش اوسکا طرف حا کے اور ادغام کیا گیا

الباء في الباء على اللغة الثانية فصار

با بیچ با کے اوپر لغت دوسرے کے پس ہوگیا

حبّ وهو لا ينفصل عن ذا في الاستعمال

حبّ اور وہی حبّ نہیں جدا ہوتا ذا سے بیچ استعمال کے

ولهذا يقال في تعداد الافعال حبّذا

اور اسواسطے کہا جاتا ہے بیچ شمار کرنے فعلوں کے حبذا

وهو مرادف لنعم وفاعله ذا

اور وہی ہم معنی ہے واسطے نعم کے اور فاعل اوسکا ذا ہی

والمخصوص بالمدح مذكور بعده

اور مخصوص یعنے خاص کیا گیا ساتھ مدح کے ذکر کیا گیا ہے بعد اوسکے

واعرابه كاعراب مخصوص نعم

اور اعراب اوسکا مانند اعراب مخصوص نعم کے ہے

في الوجهين المذكورين لكن لا يطابق

بیچ ہر دو وجہ ذکر کئے گئے کیونکہ لاکن فاعل اوسکا موافق نہیں ہوتا

فاعله في الوجوه المذكورة مثل

بیچ وجہوں ذکر کئے گیونکے جیسے

حبذا زيد وحبذا الزيدان وحبذا

بہتر ہے زید اور بہتر ہیں دونو زید اور بہتر ہیں

زيدان وحبّذا هند وحبّذا هندان

سب زید اور بہتر ہے ہندہ اور بہتر ہیں دونو ہندہ

وحبّذا هندات ويجوز ان يكون

اور بہتر ہیں سب ہندہ اور روا نیز ہے یہ کہ ہووے

قبله او بعده اسم موافق له منصوبا

قبل اوسکے یا بعد اوسکے ایسا اسم کہ موافق ہو واسطے اوسکے نصب کیا گیا ہو

على التمييز او الحال نحو حبّذا رجلا

اوپر تمیز کے یا بنابر حال کے جیسے بہتر ہے زید از روے مرد کے

زيد وحبّذا راكبا عمرو وحبّذا

اور کیا بہتر ہے عمرو درحالیکہ سوار ہے عمرو اور کیا خوب ہے

زَیْدٌ رَجُلًا وَحَبَّذَا عَمْرٌو رَاکِبًا اَوْ عَالِمًا

کیا اچھا مرد ہے وہ اور کیا خوب ہی عمرو درحالیکہ سوار ہے . جان تو

اَنَّهٗ لَا یَجُوْزُ التَّصَرُّفُ فِیْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ

تحقیق شان یہ کہ جائز نہیں ہے تصرف کرنا ان فعلوں کے

غَیْرَ اِلْحَاقِ التَّاءِ فِیْهِمَا وَلِهٰذَا سُمِّیَتْ

سوائے لانے تے کے آخر میں انکے اور اسواسطے نام رکھے گئے

اَفْعَالُ غَیْرِ مُتَصَرِّفَةٍ اَلنَّوْعُ

یہ فعل غیر متصرفہ نوع

اَلثَّانِیْ عَشَرَ اَفْعَالُ الْمُقَارَبَةِ وَاِنَّمَا

بارہویں فعل مقاربہ میں اور نہیں

سمیت بهذا الاسم لانها تدل علی

نام کہی جاتی ہیں ساتھ اس اسم کے بواسطے اسکے کہ تحقیق دلالت کرتی ہیں اوپر

المقاربة کما یبین وهی ترفع الاسم

مقاربت کے جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے اور وہی رفع کرتا ہے اسم

الواحد وهی اربعة الاول عسی وهو

واحد کو اور وہی فعل چار ہیں پہلا عسے ہے اور وہی

فعل متصرف بدخول تاء التانیث

فعل گردانے جاتے ہیں ساتھ داخل ہونے تاء تانیث کے

فیه مثل عست وغیر متصرف

بیچ اسکے جیسا کہ عست اور غیر گردان رکھنے والا ہے

إذ لا يشتق منه مضارع واسم

اسواسطے کہ نکالا نہیں جاتا اوس سے فعل مضارع اور اسم

فاعل ومفعول وأمر ونهي ومثله

فاعل اور اسم مفعول اور امر اور نہی اور مثل اوسکے اور تہ

عمله على نوعين النوع الأول أن

عمل اوسکا اوپر دو طرح کے ہے طرح پہلی یہ ہے

يرفع الاسم وهو فاعله وينصب

کہ پیش کرتا ہے اسم کو اور وہ اسم فاعل اوسکا ہوتا ہے اور زبر کرتا ہے

الخبر ويكون خبره فعلا مضارعا

خبر کو اور ہوتی ہے خبر اوسکی فعل مضارع

ساتھ ان مصدر کا اور بیچ اس وقت کہ ہوتا ہے عسی بیچ معنی قارب کے

مع ان حینئذ یکون بمعنی قارب

یعنی نزدیک ہوا جیسے کہ قریب ہے زید یہ کہ نکلے پس زید پیش دیا گیا

مثل عسی زید ان یخرج فزید مرفوع

بسبب اسکے کہ اسم اوسکا ہے اور فاعل اوسکا ہے یہ کہ

بانه اسمه وفاعله وان یخرج

زبر دیا گیا بسبب اسکے کہ تحقیق خبر اوسکی ہے بیچ معنی کے نزدیک ہوا

منصوب بانه خبره بمعنی قارب

زید یہ کہ نکلے یعنی باہر آوے اور واجب ہے یہ کہ ہووے

زید ان یخرج ویجب ان یکون

خَبَرُہٗ مُطَابِقًا لِاِسْمِہٖ فِی الْاِفْرَادِ

خبر اوسکے موافق واسطے اوسکے اسم کے بیچ واحد ہونے کے

وَالتَّثْنِیَۃِ وَالْجَمْعِ وَالتَّذْکِیْرِ

اور تثنیہ ہونے کے اور جمع ہونے کے اور مذکر اور

وَالتَّاْنِیْثِ نَحْوُ عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّقُوْمَ وَ

مونث ہونے کے جیسے کہ قریب ہے زید یہ کہ کھڑا ہوا اور قریب ہیں

عَسَی الزَّیْدَانِ اَنْ یَّقُوْمَا وَعَسَی الزَّیْدُوْنَ

دو زید یہ کہ کھڑے ہوں دونو اور قریب ہیں سب زید

اَنْ یَّقُوْمُوْا وَعَسَتْ ھِنْدٌ اَنْ تَقُوْمَ

یہ کہ وہ سب کھڑے ہوں اور قریب ہے عورت یہ کہ کھڑی ہو

وعستِ الهندانِ أن تقوما وعستِ

اور قریب ہیں دو عورتیں یہ کہ کھڑی ہوں   اور قریب ہے

الهنداتُ أن يقمن وهذا أي كون الخبر

سب عورتیں یہ کہ کھڑی ہوں اور یہ یعنی ہونا خبر کا

مطابقاً للفاعل إذا كان الفاعل

موافق واسطے فاعل کے جس وقت کہ ہووے فاعل

اسماً ظاهراً أما إذا كان مضمراً فليست

اسم ظاہر لیکن جس وقت ہووے فاعل اسم مضمر یعنی پوشیدہ پس نہیں ہے

المطابقة بينهما شرطاً النوع

نہیں موافقت درمیان اون دونو کے

الثاني من النوعين المذكورين ان

دوسرے دو نو قسموں ذکر کی گئیوں سے یہ ہے

يرفع الاسم وحده وذلك اذا كان

کہ پیش کرتا ہے اسم کو تنہا اور وہ اوس وقت ہے کہ ہووے

اسمه فعلا مضارعا مع ان فيكون

اسم اوسکا فعل مضارع ساتھ اَنْ کے پس ہو ویگا

الفعل المضارع مع ان في محل الرفع

فعل مضارع ساتھ ان کے بیچ محل پیش کے

بانه اسمه ويكون عسى حينئذ بمعنى قرب

بتحقیق کہ اسم اوسکا ہے اور ہوتا ہے عسیٰ اوس وقت کے معنوں میں قرب کے

مثل عسى ان يخرج زيد ايقرب خروجه

جیسے کہ نزدیک ہوا یہ کہ باہر آوے زید یعنی قرب ہوا نکلنا اوسکا

فلا يحتاج في هذا الوجه الى الخبر بخلاف

پس نہوگا محتاج بیچ اس وجہ کے طرف خبر کے خلاف

الوجه الاول لانه لا يتم المقصود فيه

وجہ پہلی کے واسطے اسکے کہ تحقیق شان یہ کہ نہیں تمام ہوتا مقصود بیچ اسکے

بدون الخبر فيكون الاول ناقصا والثاني

بغیر خبر کے پس ہوتا ہے پہلا فعل ناقص اور دوسرا کہ جو

تاما والثاني كادهم يرفع الاسم وينصب

محتاج خبر کا نہیں وہ تامہ ہوتا ہے دوسرا فعل ... رفع کرتا ہے اسم کو اور نصب کرتا ہے

الخبر و خبرہ یجیء فعلا مضارعا بغیر اَن و قد

خبر کو اور خبر اوسکی آتی ہے اور وہ ہے فعل مضارع بغیر اَن کے اور کبھی

یکون مع اَن تشبیہا بعسی مثل کاد زید یجیء

ہوتا ہے ساتھ اَن کی شابہ ہونی ساتھ عسی کے جیسے قریب ہے زید کہ آوے

فزید مرفوع بانہ اسم کاد و یجیء فی محل النصب

پس زید مرفوع ہے ساتھ تحقیق کہ اسم کاد کا ہے اور آتا ہے بیچ جگہ نصب کے

بانہ خبرہ معناہ قرب مجیء زید و حکم باقی

تحقیق کہ وہ خبر اوسکی ہے معنی اوسکی یہ ہیں کہ نزدیک ہوا آنا زید کا اور حکم باقی

المشتقات من مصدرہ کحکمہ کاد مثل

مشتقات کا مصدر سے اوسکی مانند حکم کاد کے ہے جیسے

لم یکد زید یجیء ولا یکاد زید یجیء علی ان

قریب نہیں تھا زید تو ے اور نہیں ہے قریب یہ کہ آوے یعنی نکلے اور اگر

دخل علی کاد حرف النفی ففیہ خلاف

داخل ہوا اوپر اوس کاد کے حرف نفی کا پس بیچ اسکے خلاف ہے

قال بعضہم ان حرف النفی فیہ مطلقا

کہا ہے بعض نحویوں نے تحقیق حرف نفی کا بیچ اسکے درحالیکہ مطلق

یفید معنی النفی وقال بعضہم انہ لا یفیدہ

فایدہ دیتا ہی معنی نفی کا اور کہا ہی بعض نحویوں نے کہ تحقیق نہیں فایدہ دیتا نفی کا

النفی فی الماضی وفی المستقبل یفیدہ

بیچ ماضی کے اور بیچ مستقبل کے فایدہ دیتا ہے نفی کا

والثالث كرب وهو يرفع الاسم

اور تیسرا فعل کرب ہے اور وہی رفع کرتا ہے اسم کو اور

وينصب الخبر وخبره يجيء فعلا

نصب کرتا ہے خبر کو اور خبر اوسکی آتی ہے فعل

مضارعا دائما بغير ان نحو كرب زيد

مضارع ہمیشہ سوای ان کے جیسے قریب ہے کہ زید

يخرج والرابع اوشك وهو يرفع

باہر آوے اور چوتھی اوشک ہے اور وہی رفع کرتا ہے

الاسم وينصب الخبر وخبره فعل مضارع

اسم کو اور نصب کرتا ہے خبر کو اور خبر اوس اوشک کا ہوتی ہے فعل مضارع

مَعَ اَنْ اَیْ بِغَیْرِ اَنْ مِثْلُ وَشَکَ

ساتھ اَن کے یا بغیر اَن کے جیسے کہ قریب ہے

زَیْدٌ اَنْ یَجِیْءَ اَوْ یَجِیْءُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ

زید یہ کہ آوے یا آوے اور کہا ہے بعض نحویوں نے

اِنَّ اَفْعَالَ الْمُقَارَبَةِ سَبْعَةٌ هٰذِهِ

کہ فعل مقاربہ ساتھ ہیں یہ

الْاَرْبَعَةُ الْمَذْکُوْرَةُ وَجَعَلَ وَطَفِقَ وَ

چاروں ذکر کیے گئے اور جعل اور طفق اور

اَخَذَ وَهٰذِهِ الثَّلٰثَةُ مُرَادِفَةٌ لِکَرُبَ

اخذ اور یہ تینوں قائم مقام ہیں کرب کے

وموافقة له في جميع الاستعمال

اور موافق ہے واسطے اوسکے بیچ تمام استعمال کے

النوع الثالث عشر افعال القلوب

قسم تیرھویں فعل دل کے ہیں

وانما سميت بها لان صدورها من

اور تحقیق نام نہیں کیے گئے ساتھ دل کی مگر واسطے تحقیق صادر ہونا انکا

القلب ولا دخل فيه للجوارح وسمي

دل سے ہے اور کچھ دخل نہیں ہے بیچ اسکے واسطے اعضائے ظاہری کے اور بھی نام کیے جاتے ہیں

افعال الشك واليقين ايضا لان

فعل شک اور یقین کے بھی واسطے اسکے تحقیق

بَعْضُهَا لِلشَّكِّ وَبَعْضُهَا لِلْيَقِيْنِ وَهِيَ

بعض ان میں سے واسطے شک کی ہیں اور بعض فعل واسطے یقین کے ہیں اور وہی

تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَءِ وَالْخَبَرِ وَتَنْصِبُهُمَا

داخل ہوتی ہیں مبتدا پر اور خبر کے اور نصب کرتی ہیں

مَعًا بِأَنْ يَكُوْنَا مَفْعُوْلَيْنِ لَهَا وَهِيَ

ساتھ بسبب اسکے کہ ہوتی ہیں وہ دونوں مفعول اور وہی

سَبْعَةٌ ثَلٰثَةٌ مِنْهَا لِلشَّكِّ وَثَلٰثَةٌ

سات ہیں تین ان میں سے واسطے شک کی ہیں اور تین

مِنْهَا لِلْيَقِيْنِ وَوَاحِدٌ مِنْهَا مُشْتَرَكٌ

ان میں سے واسطے یقین کے ہیں اور ایک ان میں سے مشترک ہے

بينهما اما الثلثة الاول فحسبت و ظننت

درمیان اون دونوں کے لیکن تین پہلوں کی پس حسبت و ظننت

وخلت مثل حسبت زيدا فاضلا

اور خلت جیسے جیسے کہ جانا میں نے زید کو فاضل ہے

وظننت بكرا نائما وخلت خالدا قائما

اور گمان کیا میں نے بکر سونے والا ہے اور خیال کیا میں نے خالد ایستادہ ہے

وظننت اذا كان مشتقا من الظنة بمعنى

اور ظننت جس وقت ہو مشتق ظنت سے کہ ہے معنے

التهمة لم يقتض المفعول الثاني لعدم

تہمت کی ہے نہیں چاہتا مفعول دوسری کو واسطے اوسکی

اقتضائه اياه مثل ظننت زيدا اي

خواہش لازمی کی فاعل مفعول کو مانند اسکے کہ تہمت کی میں نے زید کو یعنی

اتهمته اما الثلثة الثانية فعلمت و رأيت

تہمت لگائی میں نے اوس زید کو لیکن تین دوسرے فعل کہ واسطے یقین کے ہیں پس علمت اور

ووجدت مثل علمت زيدا اديبا و رأيت

اور وجدت ہی جیسے کہ جانا میں نے زید کو کہ امین ہے اور دیکھا میں نے

عمرا فاضلا و وجدت البيت رهينا

عمر کو فاضل ہے اور پایا میں نے گھر کو گروی

وعلمت قد يجيء بمعنى عرفت نحو علمت زيدا

اور علمت بھی آتا ہے ساتھ معنے عرفت کے جیسے کہ جانا میں نے زید کو

اي عرفته ورايت قد يكون بمعنى رؤية

يعني پہچانا ميں نے زيد کو اور رايت کبھی ہوتا ہی معنوں ميں ديکھنے

البصر كقوله تعالى فانظر ماذا ترى ووجد

بينائي کے مانند قول خدای برتر کی پس ديکھ تو اوس چيز کو کہ ديکھتا ہی تو اور

قد يكون بمعنى اصبت مثل وجدت

کبھی ہوتا ہی معنوں ميں اصبت کی جيسے کہ پايا ميں نے

الضالة اي اصبتها فان كل واحد من

گم ہوئی کو يعنی پہچانا ميں نے اوسکو . پس تحقيق ہر ايک

هذه المعاني لا يقتضي الا متعلقا

اس معنے معنوں سے نہيں چاہتا مگر متعلق

وَاحِدٍ فَلَا يَتَعَدَّى اِلَّا اِلٰى مَفْعُوْلٍ وَاحِدٍ

واحد کو پس متعدی نہیں ہوتا مگر طرف مفعول واحد کے

وَالْوَاحِدُ الْمُشْتَرِكُ بَيْنَهُمَا هُوَ زَعَمْتُ

اور ایک مشترک ہے درمیان شک و یقین کے وہ زعمت ہے

مِثْلُ زَعَمْتُ اللّٰهَ غَفُوْرًا فَهُوَ لِلْيَقِيْنِ

جیسے گمان کیا میں نے خدا کو بخشنے والا پس یہ واسطے یقین کے ہے

وَزَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُوْرًا فَهُوَ لِلشَّكِّ

اور گمان کیا میں نے شیطان کو شکر کرنے والا پس یہ واسطے شک کی ہی

وَفِىْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ لَا يَجُوْزُ الْاِقْتِصَارُ

اور بیچ ان فعلوں کے نہیں جائز اختصار

عَلیٰ حَدِّ الْمَفْعُولَيْنِ لِاَنَّهُمَا كَاسْمٍ وَاحِدٍ

اوپر ایک کی دو مفعول کے واسطے اسکے کہ تحقیق وہ دونو مانند اسم واحد کے ہیں

لِاَنَّ مَضْمُونَهُمَا مَفْعُولٌ بِهٖ فِي الْحَقِيْقَةِ

واسطے اسکے کہ تحقیق مضمون دونو مفعولونکا مفعول به ہے

وَهُوَ مَصْدَرُ الْمَفْعُوْلِ الثَّانِي الْمُضَافُ

حقیقت مین اور وہ درحالیکہ مصدر دوسری مفعول کا ہے

اِلَى الْمَفْعُوْلِ الْاَوَّلِ اِذْ مَعْنٰى عَلِمْتُ

مضاف طرف مفعول پہلے کے اسواسطے کہ معنے علمت

زَيْدًا فَاضِلًا عَلِمْتُ فَضْلَ زَيْدٍ

زیداً فاضلاً کے یہین کہ جانا مینے بزرگے زید کو

فلو قال اذا حذف احدهما كان كحذف

پس اگر جس وقت حذف کیا جاوی ایک ان دونو مفعولون سے ہوگی مانند حذف کر

بعض اجزاء الكلمة الواحدة واذا

بعض جزون کلمہ واحد کی اور جس وقت

توسطت هذه الافعال بين مفعوليها

درآوین یہ فعل درمیان دونو مفعولون انکے

او تأخرت عنهما جاز ابطال عملها مثل

یا آخر میں آوین دونو مفعولون انکے سے جائز ہے گا باطل کرنا انکی عمل کا جیسے کہ

زيد ظننت قائم وزيدا ظننت قائما

زید جانا میں یعنی گمان کیا میں کہ قایم ہے اور زید کو جانا مینے کہ قایم ہے

وزید قائم ظننت وزیدا قائما ظننت

اور زید قایم ہے جانا ہے اور زید کو قایم جانا ہے

فاعمالها وابطالها حینئذ متساویان

پس عمل اسکا اور باطل کرنا اسکا اسوقت مین دونو برابر ہین

وقال بعضهم ان اعمالها اولی علی

اور کہا ہے بعض نحویون نے کہ تحقیق عمل دینا اسکا بہتر ہے اوپر

تقدیر التوسط وابطالها اولی علی

تقدیر درمیان ہونیکے اور باطل کرنا اسکے عمل کا بہتر ہے اوپر

تقدیر التاخر واذا زیدت الهمزة

تقدیر آخر ہونیکے اور جسوقت زیادہ کیا جاوے ہمزہ

فِیْ اَوَّلِ عَلِمْتُ وَرَاَیْتُ صَارَا مُتَعَدِّیَیْنِ

بیچ پہلے علمت کے اور رایت کے ہووین وہ دونو متعدی

اِلٰی ثَلٰثَةِ مَفَاعِیْلَ نَحْوُ اَعْلَمْتُ زَیْدًا

طرف تین مفعولوں کے جیسے کہ آگاہ کیا میں نے زید کو

عَمْرًا فَاضِلًا وَاَرَاَیْتُ عَمْرًا خَالِدًا عَالِمًا

کہ عمرو فاضل ہے اور دکھلایا میں نے عمرو کو کہ خالد عالم ہے

فَزِیْدَ فِیْهِمَا بِسَبَبِ الْهَمْزَةِ مَفْعُوْلٌ اٰخَرُ

پس زیادہ کی گئی بیچ ان دونوں کی بسبب ہمزہ مفعول دوسرا کیا جاتا ہے

لِاَنَّ الْهَمْزَةَ لِلتَّعْدِیَةِ فَمَعَ الثَّالِثِ لِلْاَوَّلِ

واسطے اسکی کہ تحقیق ہمزہ واسطے متعدی کرنیکے ہے پس ساتھ مثال پہلی کی

حَمَلتُ زَيداً عَلىٰ أَن يَعلَمَ عَمراً فَاضِلاً

اور ٹھہرایا میں زید کو اوپر اسکے کہ جانے عمر کو کہ فاضل ہے

وَبِمَعنَى المِثَالِ الثَّانِي حَمَلتُ عَمراً عَلىٰ

اور بمعنے دوسری مثال کی وہ ہے کہ ٹھہرایا میں نے عمر کو اوپر اسکے

أَن يَعلَمَ خَالِداً عَالِماً وَذٰلِكَ مَخصُوصٌ

کہ جانے خالد کو جاننے والا ہی اور وہ خاص کیا گیا ہے

بِهٰذَينِ الفِعلَينِ دُونَ أَخَوَاتِهِمَا وَهٰذَا

ساتھ ان فعلوں کے نہ ساتھ اخوات ان دونوں کے اور یہ

مَسمُوعٌ عَنِ العَرَبِ خِلَافاً لِلأَخفَشِ

سنا گیا ہے عرب سے خلاف ہی واسطے اخفش کے

فَاِنَّهُ اَجَازَ زِيَادَةَ الْهَمْزَةِ فِيْ جَمِيْعِ هٰذِهِ

پس تحقیق اوسی اخفش نے جایز کیا ہے زیادہ کرنا ہمزہ کا بیچ ان سب

الْاَفْعَالِ قِيَاسًا عَلٰى اَعْلَمْتُ وَاَرَيْتُ

فعلوں کے اور واسطے قیاس کرنیکے اوپر علمت اور رایت کی

نَحْوُ اَظْنَنْتُ وَاَحْسَبْتُ وَاَخَلْتُ

جیسے اظننت کے اور احسبت کہا یعنی اس پر بھی ہمزہ لاسکے اور اخلت

وَاَوْجَدْتُ وَاَزْعَمْتُ زَيْدًا عَمْرًا فَاضِلًا

اور اوجدت کہا اور جیسے زعمت یعنی گمان کیا میں زید کو عمرو کو فاضل

وَاَنْبَاَ وَنَبَّاَ وَاَخْبَرَ وَخَبَّرَ وَحَدَّثَ

اور انباء اور نباء اور اخبر اور خبر اور حدث بھی یہ سب فعل

ايضا يتعدى الى ثلثة مفاعيل اعلم

بھی یہ سب فعل متعدی ہوتی ہیں طرف تین مفعولونکے جان تو

انه لا يجوز حذف المفعول الاول

تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں جایز ہوتا دور کرنا مفعول پہلے کا

من المفاعيل الثلث لاكن لا يجوز

مفعولون تین سے لاکن جایز ہے

حذف المفعولين الاخيرين معا

دور کرنا دونو مفعولون آخر کا ساتھی

ولا يجوز حذف احدهما دون الاخر

اور نہیں جایز ہی دور کرنا ایکا دونو مفعولونکا بغیر دوسری کی

كما مرّ اما القياسية فسبعة عوامل

دوسری تھی جیسے کہ گذرا حذف مفعول مطلق کی لیکن عامل قیاسی پس سات عامل ہیں

الاوّل منها الفعل مطلقا سواء

پہلے اونمیں سے فعل ہے مطلق برابر ہے

كان لازما او متعدّيا ماضيا كان

کہ ہو فعل لازم یا متعدی یا ماضی ہو

او مضارعا او امرا كان او نهيا لانّ

یا مضارع امر ہو یا نہی ہو اسواسطے کہ تحقیق

كلّ فعل يرفع الفاعل نحو قام زيد

کہ ہر فعل رفع کرتا ہے فاعل کو جیسے کہ کھڑا ہوا زید

وضرب زید واما اذا کان متعدیا

اور مارا زید نے اور لیکن جس وقت ہو فعل متعدی

فینصب المفعول ایضا نحو ضرب

پس نصب کرتا ہی مفعول کو بھی جیسے مارا

زید عمرا ولا یجوز تقدیم الفاعل

زید نے عمر کو اور نہیں ہے جایز مقدم کرنا فاعل کا

علی الفعل بخلاف المفعول

اوپر فعل کے بخلاف مفعول کے

فان تقدیمہ علیہ جائز

پس تحقیق مقدم کرنا اوس مفعول کا اوپر فعل کے جایز ہے

مِثْلُ زَيْدًا ضَرَبْتُ وَلَا يَجُوْزُ حَذْفُ

جیسے زید کو مارا میں نے اور نہیں جائز ہے دور کرنا

الْفَاعِلِ بِخِلَافِ الْمَفْعُوْلِ فَاِنَّ

فاعل کا بخلاف مفعول کے پس تحقیق

حَذْفَهٗ جَائِزٌ نَحْوُ ضَرَبَ زَيْدٌ وَالثَّانِيْ

دور کرنا مفعول کا جائز ہے جیسے مارا زید نے یہاں سے مفعول حذف ہی یعنی جس

الْمَصْدَرُ وَهُوَ اسْمُ حَدَثٍ اشْتُقَّ

مصدر ہے وہ اسم ہی یعنی نام ہی پیدا ہونی شی چیز کا کہ نکالا جاتا ہی

مِنْهُ الْفِعْلُ وَاِنَّمَا سُمِّيَ مَصْدَرًا

اوس سے فعل اور نہیں نام رکھا جاتا ہی اوسکا نام مصدر

لِصُدُوْرِ الْفِعْلِ عَنْهُ فَيَكُوْنُ مَحَلًّا لَهٗ قَالَ

مگر اسواسطے کہ نکلنا فعل کا اوس مصدر سے ہی پس ہوتا ہے محل واسطے اوس مصدر کے کہا

اَلْبَصْرِيُّوْنَ اِنَّ الْمَصْدَرَ اَصْلٌ وَالْفِعْلُ

بصریون نے تحقیق مصدر اصلی ہے اور تحقیق فعل

فَرْعٌ لِاسْتِقْلَالِهٖ بِنَفْسِهٖ وَعَدَمِ

فرع ہے اسواسطے کہ مستقل ہونا مصدر کا اپنی ذات سے ہی اور نہ محتاج ہونا

اِحْتِيَاجِهٖ اِلَى الْفِعْلِ بِخِلَافِ الْفِعْلِ فَاِنَّهٗ

احتیاج مصدر کا بیچ طرف فعل کے بخلاف فعل کی پس تحقیق وہ

غَيْرُ مُسْتَقِلٍّ بِنَفْسِهٖ بَلْ يَحْتَاجُ

فعل نہیں ہے مستقل اپنی ذات میں بلکہ محتاج ہوتا ہے

إِلَى الْاِسْمِ وَقَالَ الْكُوفِيُّونَ إِنَّ الْفِعْلَ أَصْلٌ

طرف اسم کی اور کہا کوفیوں نے تحقیق کہ فعل اصل ہے

وَالْمَصْدَرُ فَرْعٌ لِإِعْلَالِهِ بِإِعْلَالِهِ وَصِحَّتِهِ

اور مصدر فرع ہے اسواسطے کہ تعلیل کرنا مصدر کا بسبب تعلیل فعل کی ہے

بِصِحَّتِهِ نَحْوُ قَامَ قِيَامًا أُعِلَّ قِيَامًا بِقَلْبِ

بسبب صحیح رکھنے فعل کے ہی جیسے قام میں تعلیل کی ہی قیاما مصدر کی ساتھ قلب کی

الْوَاوِ فِيهِ يَاءً لِقَلْبِ الْوَاوِ أَلِفًا فِي قَامَ وَنَحْوُ

واو کی بیچ اوس مصدر کی یا کی ساتھ واسطے بدلنے واو کو الف سے بیچ فعل قام کی

قَاوَمَ قِوَامًا صَحَّ قِوَامًا لِصِحَّةِ قَاوَمَ

قاوم فعل میں تعلیل نہیں کی مصدر کو صحیح رکھا ہے اسواسطے کہ فعل صحیح ہے

ولا شك ان دليل التصريفيين يدل على

اور نہیں ہے شک تحقیق دلیل تصریفیوں کے دلالت کرتی ہے اوپر

اصالة المصدر مطلقا ودليل الكوفيين

اصل مصدر کی مطلق خواہ تعلیل ہو یا نہو اور دلیل کوفیوں کے

يدل على اصالة الفعل في الاعلال

دلالت کرتی ہے اوپر اصالت فعل کے تعلیل میں

فلا تلزم منه اصالته مطلقا ولو كان

پس لازم نہیں آتی اس سے اصل فعل کی مطلق کیا یعنے خواہ تعلیل ہو یا نہو اور اگرچہ ہو

هذا القدر يقتضي الاصالة مطلقا

اس قدر چاہتی اصل کو یعنی تعلیل میں اصل ہونا فعل اصل تعلیل کو مطلق یا یعنی خصوصیت فعل میں

يَلْزَمُ اَنْ يَكُوْنَ يَعِدُ بِالْيَاءِ وَاُكْرِمُ

لازم آتا ہے کہ ہووے یَعِدُ ساتھ یا کے اور اُکرِمُ

مُتَكَلِّمًا بِالْهَمْزَةِ اَصْلًا وَبَاقِي الْاَمْثِلَةِ

درحالیکہ صیغہ متکلم کا ہو ساتھ ہمزہ کے اصل ہو اور باقی مثالیں

فَرْعًا وَلَمْ يَقُلْ بِهٖ اَحَدٌ اِعْلَمْ اَنَّ الْمَصْدَرَ

سب فرع ہوں کہ نہیں ہوا ہی قائل ساتھ اسکے کوئی جان تو تحقیق مصدر

يَعْمَلُ عَمَلَ فِعْلِهٖ فَاِنْ كَانَ فِعْلُهٗ لَازِمًا

عمل کرتا ہی عمل فعل اپنے کا پس اگر ہووے فعل اوسکا لازم

فَيَرْفَعُ الْفَاعِلَ فَقَطْ مِثْلُ اَعْجَبَنِيْ قِيَامُ

پس رفع کریگا فاعل کو تنہا جیسے تعجب میں ڈالا مجھکو کھڑے ہونے

زيدٌ وإن كان متعديًا فيرفع الفاعل

زید بی اور اگر ہو فعل متعدی پس رفع کرتا ہے فاعل کو

وينصب المفعول نحو أعجبني ضربُ زيدٍ

اور نصب کرتا ہی مفعول کو جیسے تعجب میں ڈالا مجکو مارنی زید نے

عمرًا فزيدٌ في المثالين مجرورٌ لفظًا

عمر کو پس زید بیچ دونوں مثالون کے مجرور ہی از روی لفظ کے

لإضافة المصدر إليه ومرفوعٌ معنًى

واسطے اضافت مصدر کی طرف اسم کی اور رفع کیا گیا ہی از روی معنی کی

لأنه فاعلٌ وهو على خمسة أنواعٍ أحدها

واسطے اسکی کہ تحقیق وہ فاعل ہی اور وہ اوپر پانچ قسمونکی ہی ایک قسم اونمین

ان يكون مضافا الى الفاعل ويذكر

یہ ہی کہ ہو مضاف طرف فاعل کی اور ذکر کیا جاوی

المفعول منصوبا كالمثال المذكور

مفعول زبر دیا گیا ہو یعنی تنوین دیا گیا ساتھ زبر کی مانند مثال مذکور کے

وثانيها ان يكون مضافا الى الفاعل

اور دوسری قسم اون کی یہ ہی کہ ہو مضاف طرف فاعل کے

ولم يذكر المفعول نحو عجبت من ضرب

اور نہ ذکر کیا جاوی مفعول جیسی کہ تعجب کیا میں نے مارنی

زيد اي من ان يضرب زيد وثالثها

زید کی یعنی ان زید کی اور تیسری

يعني يہ کہ ہو مضاف طرف مفعول کے

ان يكون مضافا الى المفعول

حال ہوتے مصدر کے بنایا گیا واسطے مفعول کے ایسا مفعول کہ قائم

لحال كونه مبنيا للمفعول القائم

مقام فاعل کے ہو جیسے تعجب کیا میں نے

مقام الفاعل نحو عجبت من

مارے جانے زید سے یعنی مارے گئے

ضرب زيد اي من ان يضرب

اور ہو کر مضاف

زيد وربما يعمل ان يكون مضافا

إِلَى الْمَفْعُولِ وَيُذْكَرُ الْفَاعِلُ مَرْفُوعًا

طرف مفعول اور ذکر کیا جاوے فاعل رفع کیا گیا

نَحْوُ عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللِّصِّ الْجَلَّادُ

جیسے تعجب کیا میں نے مار سے جانی جلاد سے چور کو یعنی جلاد نے مارا چور کو

وَخَامِسُهَا اَنْ يَكُونَ مُضَافًا

اور پانچویں قسم اوسکے یہ ہے کہ ہو مضاف

إِلَى الْمَفْعُولِ وَيُحْذَفُ الْفَاعِلُ نَحْوُ

طرف مفعول کے اور دور کیا گیا ہو فاعل جیسے

قَوْلِهِ تَعَالَى لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ

قول خدا کا سے بہتر کا نا امید نہیں ہوتا انسان یعنی باز نہیں آتا آدمی

مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ اَيْ مِنْ دُعَاءِهِ الْخَيْرَ

اپنی دعاء خیر سے ضمیر فاعل کیجانب سے محذوف ہی یعنی دعاء نیکی سے

اِعْلَمْ اَنَّ هٰذِهِ الصُّوَرَ جَارِيَةٌ فِيْ مَصْدَرِ

جان تو تحقیق یہ صورتیں جاری ہیں بیچ مصدر

الْفِعْلِ الْمُتَعَدِّيْ وَاَمَّا فِيْ مَصْدَرِ الْفِعْلِ

فعل متعدی کے اور لیکن بیچ مصدر فعل

اللَّازِمِ فَصُوْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَهِيَ اَنْ يُضَافَ

لازم کے پس صورت ایک ہے اور وہی صورت یہی کہ مضاف ہو

اِلَى الْفَاعِلِ نَحْوُ اَعْجَبَنِيْ قُعُوْدُ زَيْدٍ

طرف فاعل کے جیسے تعجب میں ڈالا مجکو بیٹھنے نے زید کے

وفاعل المصدر لا يكون مستترا

اور فاعل مصدر کا نہیں ہوتا پوشیدہ

ولا يتقدم معموله عليه وثالثها اسم

اور نہیں ہوتا مقدم معمول اوسکا اوپر اسکی اور تیسری اون میں اسم

الفاعل وهو كل اسم اشتق لذات

فاعل ہی اور وہ ہر اسم کہ نکالا گیا ہو واسطے ذات جس شخص کے

من قام به الفعل من كل فعل وهو

کہ قائم ہو ساتھ اوسکی فعل ہر فعل سے اور وہ

يعمل عمل فعله كالمصدر فان كان مشتقا

فاعل عمل کرتا ہے عمل فعل اپنے کا مانند مصدر کی پس اگر ہو نکالا گیا

فعل لازم سے پس رفع کرتا ہے فاعل کو مانند اسکے

مِنَ الْفِعْلِ اللَّازِمِ فَيَرْفَعُ الْفَاعِلَ مِثْلُ

کہ زید کھڑا ہے باپ اوسکا اور اگر ہو نکالا گیا فعل

زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ وَاِنْ كَانَ مُشْتَقًّا مِنَ الْفِعْلِ

متعدی سے پس رفع کرتا ہے فاعل کو اور نصب کرتا ہے مفعول کو بھی

الْمُتَعَدِّيْ فَيَرْفَعُ الْفَاعِلَ وَيَنْصِبُ الْمَفْعُوْلَ

بھی جیسے کہ زید مارنے والا ہے غلام اوسکا عمر کو

بِهٖ اَيْضًا مِثْلُ زَيْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهٗ عَمْرًا

یا شرط عمل اسم فاعل کی وہ ہے کہ ہووے معنے حال کے یا

وَشَرْطُ عَمَلِهٖ اَنْ يَكُوْنَ بِمَعْنَى الْحَالِ اَوْ

الاستقبال وانما اشترط باحدهما

یا استقبال کے اور نہیں شرط کیا گیا ہی اسم فاعل ساتھ ایک اون دو کی

ليكمل مشابهته بالفعل المضارع لانه

تاکہ واسطے اسکے کہ کامل ہوجاتی ہی مشابہت اوسکی ساتھ فعل مضارع کی واسطے اسکے

لما كان مشابها بالفعل المضارع

کہ تحقیق جس وقت کہ ہو مشابہ ساتھ فعل مضارع کے

بحسب اللفظ في عدد الحروف والحركات

موافق لفظ کے بیچ عدد حرفوں کی اور حرکتوں کی

والسكنات فكان حينئذ بحسب المعنى ايضا

اور سکونوں کی پس ہوگا اس وقت میں مشابہ فعل مضارع کی ساتھ موافق معنوں کی بھی

ويشترط ايضاً اعتماده على المبتدأ

اور شرط کیا گیا معتمد ہونا اوسکا اوپر مبتدا کی

فيكون خبراً عنه مثل المثال المذكور

پس ہوگے خبر اوسے مانند مثال ذکر کیے گئی کے

او على الموصول فيكون صلة له نحو

یا اوپر موصول کے اعتماد اوسکا ہو پس ہوگا صلہ اوسکا جیسے کہ

الضارب عمراً في الدار الذي هو ضارب

وہ شخص مارنی والا ہی عمر کو بیچ گھر کے یعنی وہ شخص جو مارنی والا ہی

عمراً في الدار او على الموصوف فيكون

عمر کو بیچ گھر کے یا معتمد ہو اوپر موصوف کی پس ہوگے

صِفَةٌ لَهُ مِثْلُ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ

صفت واسطے اوسکی جیسے کہ گذرا مین ساتھ اوس مرد کی کہ مارنی والا ہی

اِبْنُهُ جَارِيَةً اَوْ عَلٰى ذِي الْحَالِ فَيَكُوْنُ

بیٹا اوسکا اوسکی لونڈی کو یا معتمد ہوا وپر ذوالحال کی پس ہوگا حال ہو اسم فاعل وغیرہ کا ذوالحال

حَالًا عَنْهُ مِثْلُ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ رَاكِبًا اَبُوْهُ

حال ہو اسم فاعل اوس ذوالحال سے جیسے کہ گذرا مین ساتھ زید کی درحالیکہ سوار ہونیوالا ہی باپ اوسکا

اَوْ عَلٰى حَرْفِ النَّفْيِ اَوِ الْاِسْتِفْهَامِ بِاَنْ يَكُوْنَ

یا اوپر حرف نفی کے معتمد ہو یا اوپر استفہام کی ہو باینکہ ہو

قَبْلَهُ حَرْفُ النَّفْيِ وَالْاِسْتِفْهَامِ مِثْلُ مَا قَائِمٌ

قبل اوسکے حرف نفی کا یا استفہام کا جیسے کہ نہین ہے قایم

اَبُوهُ اَقَائِمٌ اَبُوهُ وَاِنْ رَفَعَهُ فِي اِسْمِ الْفَاعِلِ

باپ اوسکا اور آیا قائم ہے باپ اوسکا اور اگر رفع کرے تو بیچ اسم فاعل کے

اَحَدُ الشَّرْطَيْنِ الْمَذْكُورَيْنِ فَلَا يَعْمَلُ اَصْلًا

ایک اون دو شرطون مذکوری کے تو نہیں عمل کریگا اصلاً

بَلْ يَكُونُ حِينَئِذٍ مُضَافًا اِلَى مَا بَعْدَهُ

بلکہ ہوگا اوسوقت میں مضاف طرف مابعد اپنی کی

مِثْلُ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبِ عَمْرٍو اَمْسِ

جیسے کہ گذرا مین ساتھ مرد کے ایسا مرد کہ مارنیوالا ہے عمر کو کل گذشتہ کو

وَاِنْ كَانَ اسْمُ الْفَاعِلِ مُعَرَّفًا بِاللَّامِ يَعْمَلُ

اور اگر ہو اسم فاعل تعریف کیا گیا ساتھ لام کے عمل کرتا ہے

فِي مَا بَعْدَهٗ فِي كُلِّ حَالٍ سَوَاءٌ كَانَ

بیچ ما بعد اپنی کے بیچ ہر حال کے برابر ہے کہ ہووے

بِمَعْنَى الْمَاضِي أَوِ الْحَالِ أَوِ الْاِسْتِقْبَالِ وَ

بیچ معنی ماضی کے یا حال کے یا استقبال کے اور

سَوَاءٌ كَانَ مُعْتَمِدًا عَلَى أَحَدِ الْأُمُوْرِ

برابر ہے کہ ہو اعتماد کیا اوپر ایک امور

الْمَذْكُوْرَةِ أَوْ غَيْرَ مُعْتَمِدٍ مِثْلُ الضَّارِبُ

ذکر کئے گئے کے یا غیر معتمد ہو جیسے کہ مارنے والا ابا

عَمْرًا الْآنَ أَوْ أَمْسِ أَوْ غَدًا هُوَ زَيْدٌ لِعِلْمِ

اس وقت یا کل گزشتہ یا کل آئندہ وہ زید

إنّ اسمَ الفاعلِ الموضوعَ للمبالغةِ

تحقیق اسم فاعل وضع کیا گیا ہو واسطے مبالغہ کے

كَفّارٌ وضَرُوبٌ ومِضْرابٌ بمعنى كثيرِ

جیسے بہت انکار کرنے والا اور بہت مارنے والا اور بہت مارنے والا معنوں میں بہت

الضربِ وعلّامةٍ وعليمٍ بمعنى كثيرِ العلمِ

ضرب کے ہو اور بہت جاننے والا اور بہت علم والا معنوں میں بہت علم کے

وحَذِرٍ بمعنى كثيرِ الحذرِ مثلُ اسمِ

اور بہت ڈرنے والا ہو معنوں میں بہت ڈر والا ہے جیسے کہ اسم

الفاعلِ الذي ليس للمبالغةِ في العملِ

فاعل ایسا اسم فاعل کہ نہیں ہے واسطے مبالغہ کے بیچ عمل کے

وَإِنْ زَالَتِ الْمُشَابَهَةُ اللَّفْظِيَّةُ بِالْفِعْلِ

اگرچہ جاتی رہی ہی مشابہت لفظیہ ساتھ فعل کے ہے

لِأَنَّهُمْ جَعَلُوا مَا فِيهَا مِنْ زِيَادَةِ الْمَعْنَى

لیکن نحویوں نے گردانا یعنی اوس چیز کو کہ بیچ اوس کے ہے زیادتی معنی سے

قَائِمًا مَقَامَ مَا زَالَ مِنَ الْمُشَابَهَةِ اللَّفْظِيَّةِ

قائم مقام اوس چیز کے کہ زائل ہوگئی ہی مشابہت لفظی سے

وَرَابِعُهَا اسْمُ الْمَفْعُولِ وَهُوَ كُلُّ اسْمٍ

اور چوتھا عامل قیاسی اونکا مفعول ہے اور وہ ہر اسم ہے

اشْتُقَّ لِذَاتِ مَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ

کہ بنایا جاتا ہو مصدر سے واسطے ذات اوس شخص کے کہ واقع ہوا اوپر اوسکے اصل

وَهُوَ يَعْمَلُ عَمَلَ الْفِعْلِ الْمَجْهُولِ فَيَرْفَعُ

اور وہ عمل کرتا ہے وہی عمل فعل مجہول کا پس رفع کرتا ہے

اِسْمًا وَاحِدًا لِأَنَّهُ قَائِمٌ مَقَامَ فَاعِلِهِ وَ

اسم واحد کو بتحقیق کہ قائم مقام اسی فاعل کے ہے اور

شَرْطُ عَمَلِهِ كَوْنُهُ بِمَعْنَى الْحَالِ وَالْاِسْتِقْبَالِ

شرط عمل کی ہونا اوسکا بیچ معنی حال کے یا استقبال کے

وَاعْتِمَادُهُ عَلَى الْمُبْتَدَإِ كَمَا فِي اسْمِ الْفَاعِلِ

اور معتمد ہونا اوسکا اوپر مبتدا کے جیسے کہ بیچ اسم فاعل کے تھا اعتماد

مِثْلُ زَيْدٌ مَضْرُوبٌ غُلَامُهُ الْآنَ أَوْ غَدًا

جیسے کہ زید مارا گیا ہے غلام اوسکا ابھی یا کل مارا جائیگا

أَوِ الْمَوْصُولِ نَحْوُ الْمَضْرُوبُ غُلَامُهُ

یا معتمد ہوا وپر موصول کے جیسے کہ مارا گیا غلام اوس کا

زَيْدٌ أَوِ الْمَوْصُوفِ مِثْلُ جَاءَنِي رَجُلٌ

وہ زید ہے یا معتمد ہوا وپر موصوف کے جیسے کہ آیا پاس میرے وہ شخص کہ

مَضْرُوبٌ غُلَامُهُ أَوْ عَلَى ذِي الْحَالِ مِثْلُ

مارا گیا ہے غلام اوسکا یا معتمد ہوا وپر ذی الحال کے جیسے کہ

جَاءَنِي زَيْدٌ مَضْرُوبًا غُلَامُهُ أَوْ عَلَى

آیا میرے پاس زید حالیکہ مارا گیا ہے غلام اوسکا یا معتمد ہو اوپر

حَرْفِ النَّفْيِ أَوِ الْاِسْتِفْهَامِ مِثْلُ مَا مَضْرُوبٌ

حرف نفی کے یا استفہام کے جیسے کہ نہیں مارا گیا

غلامه وامضروب غلامه واذا انتفى

غلام اوسکا اور آیا مارا گیا ہے غلام اوسکا اور جسوقت نہو

فيه احد الشرطين المذكورين ينتفي

بیچ اوسکے ایک دونو شرطون ذکر کی گئی سے جاتا رہیگا

عمله وحينئذ يلزم اضافته الى ما بعده

عمل اوسکا اور اسوقت مین لازم ہوگی اضافت اوسکی طرف مابعد اوس معمول کے

واذا دخل عليه الالف واللام يكون

اور جسوقت داخل ہوگا اوسپر الف اور لام تو ہوگا

مستغنيا عن الشرطية في العمل

بے پرواہ دونو شرطون سے بیچ عمل کے

مِثْلُ جَاءَنِي الْمَضْرُوبُ غُلَامُهُ

جیسے آیا میرے پاس وہ شخص کہ مارا گیا ہو غلام اوسکا

وَالْآنَ أَوْ غَدًا أَوْ أَمْسِ أَوْ خَامِسَهَا

ابھی یا کل مارا جائیگا یا شب گذشتہ مارا جائیگا اور پانچویں دن

الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ وَهِيَ مُشَابِهَةٌ بِاسْمِ

اوسکا فاعل تیسری صفت مشبہ ہے اور وہ مشابہ ہے ساتھ اسم

الْفَاعِلِ فِي التَّصْرِيفِ فِي كَوْنِ كُلٍّ مِنْهُمَا

فاعل کے بیچ گردان نے اور بیچ ہونے ہر ایک سے اون دونوں

صِفَةً مِثْلُ حَسَنٍ حَسَنَانِ حَسَنُونَ

صفت جیسے حسن اور حسنان اور حسنون

وحسنة وحسنتان وحسنات على

اور حسنة اور حسنتان اور حسنات کی ہے اوپر

قياس ضارب ضاربان ضاربون

قیاس کے ضارب ضاربان ضاربون

ضاربة ضاربتان ضاربات وهي مشتقة

ضاربة ضاربتان ضاربات کی اور یہ صفت مشبہ نکالا جاتا ہے

من الفعل اللازم دالة على ثبوت

فعل لازم سے دلالت کرنیوالا ہے اوپر ثابت کرنے

مصدرها لفاعلها على سبيل

اپنے مصدر کی واسطے فاعل اپنی کے اوپر طریق

الاستمرار والدوام بحسب الوضع وتعمل عمل

ہمیشگی اور دوام کی موافق وضع کی اور عمل کرتا ہے عمل

فعلها من غير اشتراط زمان لكونها

فعل اپنے کا غیر شرط ہے ہونے زمانہ کے سبب ہونے صفت مشبہ کے

بمعنى الثبوت واما اشتراط الاعتماد

بیچ معنی ثبوت کے اور لیکن شرط ہونا اعتماد کا

فمعتبر فيها الا ان الاعتماد على

پس معتبر ہے بیچ اوسکے مگر وہ کہ تحقیق اعتماد اوپر

الموصوف لا يتاتى فيها لان اللام

موصوف کے نہیں حاصل ہوتا بیچ اسکے واسطے اسکہ تحقیق لام

الداخلة عليها ليست بموصول

داخل ہونے والا ہو اوپر اسکے نہیں ہے موصول کر

بالاتفاق وقد يكون معمولها منصوبا

نزدیک سب کی اور کبھی ہوتا ہے عمل کیا گیا اوسکا زبر دیا گیا

على التشبيه بالمفعول في المعرفة

ساتھ تنوین کے بنا بر مشابہ ہونے ساتھ مفعول کے بیچ معرفہ کے

على التمييز في النكرة ومجرورا على الاضافة

اور بنا بر تمیز کے بیچ نکرہ کے اور ہوتا مجرور دیا گیا ساتھ تنوین کے بنا بر اضافت کے

وتكون صيغة اسم الفاعل قياسية

اور ہوتا ہے صیغہ اسم فاعل کا قیاسی

وصيغها سماعية مثل حسن وصعب

اور صیغہ صفت مشبہ کی سماعی ہیں مانند حسن کی اور صعب کی

وشديد وسادسها كل اسم اضيف

اور شدید کے ہیں اور چھٹا عامل قیاسی ہر اسم کا کہ اضافت کیا جاتا ہو

الى اسم آخر فيجر الاول الثاني مجردا

طرف اسم دوسرے کے پس جر کرتا ہے اسم پہلا اسم دوسرے کو درحالیکہ خالی ہو

عن اللام والتنوين وما يقوم مقامه

لام اور تنوین سے اور اس چیز سے کہ قائم مقام اسکے ہو

من نوني التثنية والجمع لاجل

دونوں نون تثنیہ اور جمع سے بسبب

قوله الاضافة والاضافة اما بمعنى اللام

اضافت کی اور اضافت یا بمعنی لام ہوتی ہے

المقدرة ان لم یکن المضاف الیه من

اور وہ مقدر ہوتی ہے اگر نہو مضاف الیہ

جنس المضاف ولا یکون ایضا ظرفا له

جنس مضاف سے اور نہو ظرف بھی

مثل غلام زید ای غلام لزید واما

واسطے اوسکے جیسے کہ غلام زید کا یعنے غلام واسطے زید کے یا

بمعنى من ان کان من جنسه مثل خاتم

بمعنے من کے اگر ہو اوسکی جنس سے جیسے انگوٹھے

فضة أي خاتم من فضة وإما بمعنى في

چاندی یا جیسی انگوٹھی چاندی کی اور یا بمعنی فی ہوتی ہی

إن كان ظرفا له نحو ضرب اليوم أي في اليوم

اگر ہو ظرف واسطے اوسکی جیسے کہ مارنا آجکے دن یعنی آجکے دن میں

وسابعها الاسم التام وهو كل اسم تم

اور ساتواں یعنے عامل قیاسی اسم تام ہی اور وہ ہر اسم ہی کہ تمام ہوتا

فاستغنى عن الإضافة بأن يكون في آخره

پس بے پروا ہوتا ہی اضافت سے باینکہ ہووے آخر میں اوسکے

تنوين أو ما يقوم مقامه من نون التثنية

تنوین یا وہ کہ قایم مقام ہوں اوسکے دو نون تثنیہ

لكن خبر ہوئی مبتدا محذوف لفظ ہی کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا ١٢ ف اما حرف استدراک

والجمع ويكون في آخره بعده مضاف اليه وهو

یا جمع کی یا ہو آخر میں اوسکی یعنی بعد اوسکی مضاف الیہ اور وہی

ينصب النكرة على انها تمييز له فيرفع منه

زبر کرتا ہی نکرہ کو بنا پر اسکی کہ وہ تحقیق نکرہ تمیز ہے واسطے اوسکے پس دور کرتی ہی

الابهام مثل عندي رطل زيتا ومنوان سمنا

تمیز اوس اسم سی ابہام کو جیسے کہ پاس میری ایک رطل ہے از روی روغن زیتون کی اور دو من گھی

وعشرون درهما وعلى التمرة مثلها زبدا وخاتم

اور بیس بیس از روی درہم کی اور اوپر چھوہارے کی مانند اوسکی ہی از روی کف کا اور انگوٹھی

زيد ذهبا وملؤه عسلا واما المعنوية

زید کی از روی سونیکی اور بھرائی اوسکا از روی شہد کے اور لیکن عامل معنوی

منها معنويان والمراد من العامل

اور ان سو عاملوں میں سے عامل معنوی دو ہیں اور مراد عامل

المعنوي ما يعرف بالقلب وليس للسان

معنوی سے وہ ہے کہ پہچانا جاتا ہے دل سے اور نہیں ہے واسطے زبان کے

حظ فيه احدهما العامل في المبتدأ

حصہ اسکے ایک ان دونوں کا عامل معنوی بیچ مبتدا

والخبر وهو الابتداء اي خلو الاسم

اور خبر کے ہے اور وہ ابتدا ہے یعنے خالی ہونا اسم کا

عن العوامل اللفظية نحو زيد

عاملوں لفظیہ سے مرفوع ہوتا ہے جیسے کہ زید

مُنطَلِقٌ وثانيهما العامِلُ فِي الفِعلِ

چلنے والا ہے اور دوسرا عامل معنوی کا عامل ہے بیچ فعل

المُضارِعِ وهو صِحّةُ وقوعِ الفِعلِ

مضارع کے اور وہ صحیح واقع ہونا فعل

المُضارِعِ مَوقِعَ الاسمِ مثلُ زيدٌ

مضارع کا بیچ مقام اسم کی جیسے کہ زید

يَعلَمُ فيعلمُ مرفوعٌ بصِحّةِ وقوعِه

علم کہتا ہے پس یعلم رفع دیا گیا ہے بسبب صحت واقع ہونے اس کی

مَوقِعَ الاسمِ اذ يَصِحُّ ان يُقالَ في

بجائی اسم کی اسواسطے کہ صحیح ہے یہ کہ کہا جاتا ہے بیچ

مَوْقِعَ يَعْلَمُ زَيْدٌ عَالِمٌ فَعَامِلُهُ

جگہ زید یعلم کے — زید عالم ہے — پس عامل اوسکا

مَعْنَوِيٌّ عِنْدَ أَكْثَرِ الْكُوفِيِّيْنَ إِنَّ

معنوی ہے — نزدیک اکثر کوفیوں کے — تحقیق

عَامِلَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ تَجَرُّدُهُ

عامل فعل — مضارع کا — خالی ہونا اوسکا

عَنِ الْعَامِلِ النَّاصِبِ وَالْجَازِمِ وَهُوَ

عامل — ناصب اور جازم سے ہی — اور وہی

مُخْتَارُ ابْنِ مَالِكٍ

مختار ہے — جیسے — مالک کا

مطبع

بر پروردگار کے یہ گلدستہ ہمیشہ بہار کتاب لاجواب نافع ہر شیخ و شاب طالب
و منتہیان مترجم باردو زبان معہ ترکیب کامل یعنی نسخہ شرح مائۃ عامل
باعراب العربیہ من تالیف مقبول بارگاہ صمد جناب مولوی میرزا محمد صاحب
ہے چونکہ میرزا صاحب ممدوح کو کتاب ہذا کا شائع کرنا منظور ہوا تھا بخیر
محمد ... صاحب مہتمم مطبع گلزار محمدی واقع لکھنؤ چوک و مولوی محمد ہدایت یار خان
تاجر کتب ساکن شہر بانس بریلی کو حق تصنیف و تالیف کتاب مذکور کا ہبہ فرمایا اور ان دونو صاحبون نے
بصرف زر کثیر و بکمال کوشش و جان فشانی طبع کیا ہے لہذا اہل مطابع و تاجران
کتب کی خدمت مین التماس ہے کہ بدون اجازت دونون صاحبون کے ارادہ چھاپنے و چھپوانے کتاب
ہذا کا نفرماوین بالعوض نفع نقصان نہ اوٹھاوین فقط

التماس

جمیع تاجران کتب و اہل مطابع پر روشن و ہویدا ہو کہ جناب صاحب مؤلف مسبوق الذکر نے حق تصنیف
کتاب ہذا کا احقران کو عنایت کیا ہے لہذا کوئی صاحب مطابع و تاجران کتب قصد طبع نفرماوین بالعوض
نفع نقصان نہ اوٹھاوین ورنہ بموجب قانون ہشتم دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ع مستوجب سزا و نقصان
ہونگے ہان جسقدر نسخہ مطلوب ہون دوکان ... واقع بانس بریلی یا لکھنؤ مطبع گلزار محمدی سے طلب
فرماوین فقط

العبد
محمد ہدایت یار خان و محمد ...

قطعہ تاریخ نتیجہ فکر مؤلف کتاب ہذا متخلص بہ حبیب غفرلہ الحبیب

کارد ہمت بحر مشکل علوم	کرد شرح مائۃ عامل تہذیب
در طبوعش چو شکر لو ...	از پئے طبع چو جستم تقریب
داد تاریخ ملک	ہم کہ عاز ترجمہ با ترکیب

۱۲۹۱

صحیح	غلط	سطر	صفحہ
[illegible]	[illegible]	٢	٢
حرف	[illegible]	٤	٥
[illegible]	[illegible]	١	٣
القسم	القسم	٢	٩
[illegible]	[illegible]	٤	٦
[illegible]	[illegible]	١	١١
[illegible]	[illegible]	٢	١٨
[illegible]	[illegible]	١	٢١
[illegible]	[illegible]	٥	٢١
[illegible]	[illegible]	٥	٢٥
[illegible]	[illegible]	٢	٢٣
[illegible]	[illegible]	٤	٢٤
[illegible]	[illegible]	٤	٢٥

اور واضح رہے کہ جو صاحب
اس کتاب کو پڑہیں اول
غلطنامہ میں مطابق
کر لیویں فقط
العبد
محمد وزیر قلعی

قطع تاریخ از فکر بزرگلک گہر سلک محمد مہدی حسن صاحب

ترجمہ شرح این کتاب لطیف — کرد مرزا کہ او بود عالم
چونکہ کردہ ز سہو تا ریخش — کثرت العلم گفت

قطع تاریخ طبع از نتیجہ فکر عالی شیخ محمد حسین خان صاحب انصاری متخلص

مولوی مرزا محمد گوہر دریای علم — عالم و فاضل فصیح و نکمہ
والد شیخ یوسف علی مرحوم والا اقتدار — عالم بیمثل و یکتا بود آن جنت مکان
ہمچو مرزا صاحب موصوف در علم و عمل — نیست عالی قدر و والا منزلت اندر جہان
عالم معقولات و منقولات عالم بیکسہ — خوب سید اندرین آفاق ہیبت و کمان
مجمع خلق و مروت منبع فضل و کرم — ذی کمال و ذی وقار و اعلی جوہر ذی شان
ہست شرح مایۃ عامل موفق این کتاب — کرد اردو بہر از بہر فہم کودکان
مشفق من ہست نام او محمد باوزیر — بہر طبعش سیم و زر ہم داد او بیکران
آرزو دارد ز اہل مطبع ہا بسیار — عزم طبع این ندارند از بیان تا جران
تاکہ اجرت مولوی صاحب عنایت کردہ اند — مشفق موصوف راشد نفع ہا بیکران
نام طبع ہست گلزار محمدیا بصم — از گل حرفش بہار تازہ ... واز دبستان
فکر کردم چون پئے تاریخ طبعش ای عقیل — گفت ہاتف کردہ ہندی بزبانم ترجمان
١٢٩١

قطع تاریخ خاتمہ کتاب ہذا از قلم فیض رقم منشی اشرف علی صاحب متخلص شرف

اردو ترکیب شرح مایۃ عامل — طبع کیا خوب در نیدہ ... کر
لکھا اشرف بہ مصرعہ تاریخ — کتاب پسند خلق ...
١٢٩٢

اعلان

ہزار ہزار شکر پروردگار کہ الفرقان کتب مستطاب
ترجمہ شرح مأتہ عامل زبان اُردو معہ ترکیب کامل مولفہ جناب
مولانا صاحب جامع کمالات صوری و معنوی مولوی مرزا محمد حسن صاحب
الشہیر حبیب لکھنوی سلمہ بالقوی سے ترجمہ کرایا و بسعی و جہد
بکوشش تمام و بصرف زر کثیر اس عاصی نے چھپوایا لہذا جملہ صاحب
اہل مطابع اور تاجران کتب کی خدمت میں التماس ہے کہ بغیر اجازت
راقم و مہتمم مطبع قصد طبع نفرمائیں اس راہ قدم نہ اٹھائیں ورنہ
حسب منشاء قانون ششم دفعہ ۱۸ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء سزا و نقصان ہونگے
کمال پریشان ہونگے اور جو صاحب پشیمان ہونگے اُن جملہ نسخہ مطلوب ہوں
دوکان راقم واقع شہر بانس بریلی و شہر مرادآباد و شہر شاہجہانپور
و مطبع لکھنؤ مہتمم ملک گلزار محمدی سے طلب فرمائیں نفع
اٹھائیں العبد

محمد برکت یار خان
فرزند مولوی مرزا آل اولاد خان تاجر کتب

✦ ✦ ✦